



سرکاری رپورٹ

جیئر ٹولہاں اجلاس  
اھار لاؤاں

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۱۳ ستمبر ۱۹۹۹ء بہ طابق ۲/رجاہدی اللہی ۱۴۲۰ ہجری

نمبر شار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجیح۔	۵
۲	وقت سوالات۔	۶
۳	زیر و آور۔	۲۸
۴	سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔	۳۰
۵	۱۔ بلوچستان فائزہ اور چارکوں (پاندی) کا (ترجمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نومبر ۳۰۔	۱۔ بلوچستان فاریست کا (ترجمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نومبر ۳۔
۶	۲۔ بلوچستان ناپسندیدہ کمپنیوں کا (ترجمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نومبر ۳۲۔	۲۔ بلوچستان کا نئی مراعات (حصول) کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نومبر ۳۳۔
۷	۳۔ بلوچستان کا نئی صنعت (گلرانی اور توسعی) کا (ترجمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نومبر ۳۳۔	۴۔ بلوچستان صنعت (گلرانی اور توسعی) کا (ترجمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نومبر ۳۴۔
۸	۵۔ آڈٹ رپورٹ بابت سال ۹۸۔ ۷۔ کا ایوان کی میز پر رکھا جانا۔	۶۔ آڈٹ رپورٹ بابت سال ۹۸۔ ۷۔ کا ایوان کی میز پر رکھا جانا۔

## بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا انعقاد ہواں اجلاس مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۹۹۹ء بمقابلہ ۲ رجہادی الثانی ۱۴۲۰ ہجری بروز سو ماہ ۳۔ مکر ۲۵ منٹ پر زیر صدارت جناب اپیکر میر عبدالجبار خان بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کونسٹ میں منعقد ہوا۔

جناب اپیکر، السلام علیکم

تلادت قرآن پاک و ترجمہ

از

عبدالستین اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
إِنَّمَا هُوَ لِكُلِّ أُنْكَابٍ حَكِيمٌ هُوَ هُدَىٰ وَرَحْمَةٌ  
لِلْمُخْسِنِينَ هُوَ الَّذِينَ يَقِنُمُونَ الصَّلَاةَ وَيَؤْتُمُونَ الزَّكَاةَ  
وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ يُؤْفَقُونَ هُوَ  
وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ.

ترجمہ :- یہ اسی کتاب یعنی قرآن کی آئیں ہیں جس میں حکمت و دانش کی ہاتھیں ہیں۔ نیکو کار جو نماز پڑھتے اور زکوہ دیتے ہیں اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔ ان کے لئے یہ آئیں بوجبہ دایت اور رحمت ہیں۔ واعلمنا الابلاغ

جناب اسپیکر: وقفہ سوالات۔ عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۶۲۳۴ دریافت فرمائیں۔

## X ۶۲۳۴ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر ماہی گیری از را کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) مالی سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے ملکہ متعلقہ اور اس سے ملکہ محکموں / اداروں میں جاری، نئے و مرمت اور دیگر ایکموموں / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔ نیز ترقیاتی اور غیر ترقیاتی میں کل کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔ اور ہر ایکم / پراجیکٹ کے لئے مختص ترقیاتی رقم کی علیحدہ علیحدہ ایکیم / پراجیکٹ اور ضلع وار تفصیل کیا ہے۔

(ب) کیم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ ہر ایکم / پراجیکٹ کے کام کا مکمل کروہ۔ فیصلہ حصہ تاریخ اشتہار مینڈر بعد نام ٹھیکیدار (اگر ہوں) اور اس کام پر اب تک تنخواہوں اور دیگر اداشہ رقم کی تفصیل کیا ہے۔ نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / ایکیم اور پراجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے۔ اس کی وجہات کیا ہیں؟

(ج) مالی سال ۹۸-۹۷ ۱۹۹۸ء کے دوران شروع کئے گئے ملکہ متعلقہ کے جاری، نئے اور مرمت و دیگر ایکم / پراجیکٹ میکل کے کس مرحلے میں ہیں۔ ضلع وار تفصیل دی جائے؟ وزیر ماہی گیری:

مالی سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے ملکہ ماہی گیری بلوچستان میں جاری نئے مرمت اور دیگر ایکموموں / پراجیکٹ کی ضلع وار اور ایکم / پراجیکٹ وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	ایکیم کا نام	مختص کردہ رقم ترقیاتی	غیر ترقیاتی	نام ضلع
۱۔	ذیرہ مراد جمالی میں فخر بریز کپلیکس	۲،۲۰۰	۲،۲۰۰	نصیر آباد

کی تعمیر

گوارد

۱۰۰

فخر بریز نگر سینٹر

۱۰۰

فخر بریز نگر سینٹر

۲

(ب) کیم جولائی ۱۹۹۸ء کا حال مکمل ماهی گیری کے پر الجیکٹ "ڈیرہ مراد جمالی میں فشریز کپلیکس" کی ضروریات کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ لبڑا اس کی دیگر تفصیلات حسب ذیل ہیں، تاہم مکمل ہذا کی ایکم "فشریز نرینگ سینٹر" پر کام جاپانی امداد ملنے کی صورت میں شروع کیا جائے گا۔

نمبر شمار	اسکیم کا نام	مخفق رقم	ضلع	مکمل کردہ نام	تاریخ اشتہار	نام ملکیکدار
۱۔	ڈیرہ مراد جمالی میں فشریز کپلیکس کی ضروریات کی تحریک	۲۰۰۶۴،۲۰۰	نصیر آباد روپے	ا۔ کپلیکس کے علاقے کوچاروں طرف سے محدود کرنے کے لئے دیوار کی تحریک	۲۷ جنوری ۹۹ دروز نامہ جنگ کوئے۔	ا۔ میر حامد خان گول سکنہ ڈیرہ مراد جمالی
۲۔	فشریز نرینگ سینٹر	۱۰۰۴۷،۰۸۲	گوادر روپیہ	۲۔ چھلی کے پھول کی تسلی کے لئے کچھ اپ گاڑی کی خریداری	کیم جون ۹۹ اور ۱۰ جون ۹۹ دروز نامہ جنگ کوئے۔ انگریش موزر کوئے	میر عبدالقدور سکنہ کوئے۔
	فشریز نرینگ سینٹر	۱۰۰۴۷،۰۸۲	گوادر روپیہ	مرکزی حکومت کے ادارہ ECNCC سے منظور شدہ اس ایکم پر کام جاپانی امداد جو کہ مبلغ ۲۸۲۷،۰۸۲ میں روپے ہے فذر ملنے کی صورت میں ابھی تک کام شروع نہیں کیا جا سکا اس لئے اس پر الجیکٹ پر کام جاپانی امداد ملنے پر شروع کیا جائے گا۔		

ماں سال ۹۸-۹۷ء کے دوران مکمل ماهی گیری کے کسی بھی ایکم پر کام نہیں ہوا۔ کیونکہ

ماں سال ۹۸-۹۷ء کے بجت میں مکمل ہذا کا کوئی پر الجیکٹ شامل نہیں کیا گیا تھا اس لئے دیگر تفصیل

صفر (Nil) تصور کی جائے؟

جناب اپسیکر: کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب اپنے کریم خان مندوخیل سوال نمبر ۶۳۹ دریافت فرمائیں۔

## X ۶۳۹ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر ماہی گیری از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مکمل متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواست طلب کی گئی ہیں۔ ان تمام آسامیوں کی تفصیل بعد گرید مطلوبہ ضلع رہائش، تعلیمی مکمل و دیگر تربیتی کورسز و دیگر مطلوبہ الیت، تاریخ اشتہار، بعد نام اخبار کی تفصیل دی جائے؟

(ب) مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست دہنہ امیدواروں کے نام بعد ولدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست مطلوبہ تعلیمی قابلیت مکملانہ و دیگر کورسز نیز تاریخ و مقام انتزرو یو اور حاکم / انتزرو یو کنندہ کمیٹی کے ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے؟

(ج) کم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ بالا امیدواروں میں سے مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کردہ امیدواروں کے نام بعد ولدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، تعلیمی الیت مکملانہ و دیگر تربیتی کورسز کی تفصیل نیز تاریخ انتزرو یو حاکم / انتزرو یو کنندہ کمیٹی، تاریخ بھرتی گرید اور حاکم بھرتی کنندہ کی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر ماہی گیری:

(الف) کم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مکمل متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں ان کی تفصیل کی فہرست ضمیم ہے۔ لہذا اسکلی لاہوری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اپنے کریم خان مندوخیل سوال نمبر ۶۳۷ کے دریافت فرمائیں۔

## X ۶۳۷ ڈاکٹر تارا چند:

کیا وزیر ماہی گیری از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بلوچستان کے ساحلی بندگا ہوں پر ماہی گیروں کے لئے ضروری سبوتوں، فتحی زر مبارلہ کے حامل جنینگا اور دوسرا مچھلیوں کے لئے کولد اسپورٹس اور پینگ کے انتظام

کا فقدان ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔ نیز رواں مالی سال ۲۰۰۰ء کے لئے کون کون سے منصوبے تحقیق کرنے کا رادہ رکھتی ہے۔

(ب) سال ۱۹۹۸ء اور ۱۹۹۹ء کے ملک مختار نے ماہی گیروں کے معاشی حالت میں انقلابی تبدیلی لانے کے لئے کل کس قدر رقم کے کم مانگ کروں کو فراہم کئے ہیں۔ اور سرکاری شعبہ میں اگر کوئی فشریز فارم قائم کئے ہیں یا قائم کرنے کا پروگرام ہے تو اس کی تفصیل بھی دی جائے؟ وزیر ماہی گیری:

یہ بات کسی حد تک درست ہے کہ بلوچستان کے ساحلی بندرگاہوں پر ماہی گیروں کے لئے ضروری سہولتیں، قیمتی زر مبادله کے حامل جیسا کہ اور دوسرا ملک مختاری ملکوں کے لئے کوئی اسٹوریج اور پیلینگ کے انتظامات ناکافی ہیں۔ کیونکہ صرف چمنی فش پاربر میں کراچی کے برآمد کنڈگان کے لئے جھینکوں اور دوسرا ملک مختاری ملکوں کے لئے دو کوئی اسٹوریج اور پیلینگ یونٹ قائم کئے گئے ہیں۔ لیکن تا حال یہاں سے ملکی برآمد کرنے کی کوئی سہولت دستیاب نہیں ہے۔ اس وقت تمام جھینکوں اور ملک مختاری ملکوں کو برف میں محمد کر کے پک آپ اور لاپچوں کے ذریعے کراچی بھیجا جاتا ہے۔ ہر ہم پر امید ہیں کہ گواہ کی تجارتی بندرگاہ کی تعمیر کے بعد یہاں سے ملکی اور جیسے کی برآمد شروع ہو جائے گی۔ فی الواقع ملک مختاری ملکی کوئی کوشش ہے کہ چھوٹے پیمانے پر ملکی کی برآمد چھوٹے کیفریز کے ذریعے خاتمی مالک کو بھیجا جائے۔ رواں مالی سال ۲۰۰۰ء کے لئے مندرجہ ذیل منصوبے تحقیق کر کے ملک مختاری ملک کو پیش کردیے گئے ہیں۔ تاہم ان میں سے ڈیرہ مراد جمالی میں فشریز کپلیکس اور پھریز کے منصوبے رواں مالی سال ۲۰۰۰ء میں شامل کئے گئے ہیں۔ باقی ماندہ منصوبوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار تجھیہ لائگت نام منصوبہ

- ۱۔ ساحل بلوچستان پر کشتی بنانے کی صنعت کی ترقی ۲،۷۵۰،۷۱۶ میں روپے
- ۲۔ ڈیرہ مراد جمالی میں فشریز کپلیکس کی تعمیر۔ ۸۰۰،۲۳۶ میں روپے

- ۳۔ اور ماڑہ اور جیونی میں مکمل ماہی گیری کی عمارتیں بھائی ۱۵،۰۰۰ ملین روپے
- ۴۔ گوادر میں ماہی گیری کی تربیت کا مرکز ۲۸۲،۷۰۸ ملین روپے
- ۵۔ گوادر، گڈانی، سسر اور ڈام میں جالوں کی مرمت گاہوں کی فراہمی ۳،۵۰۰ ملین روپے
- ۶۔ پشی میں ڈائریکٹر اور ڈپنی ڈائریکٹر فشریز کے لئے رہائش ۵۰۰ ملین روپے مکانات کی تعمیر۔
- ۷۔ گوادر میں انجنوں کی مرمت گاہوں کی تعمیر ۱،۵۰۰ ملین روپے
- ۸۔ اور ماڑہ، جیونی اور حب میں اسٹنٹ ڈائریکٹرز کے لئے رہائش ۵۰۰ ملین روپے مکانات کی تعمیر۔
- ۹۔ چھ عدد گھشتی کشتوں کے لئے دائریس نظام کی فراہمی ۳،۰۰۰ ملین روپے
- ۱۰۔ گڈانی میں فشریز آفیسرز کے لئے دفتر اور رہائشی مکانات کی تعمیر ۲،۵۰۰ ملین روپے
- ۱۱۔ حب میں دفتر اور اسٹاف کے لئے مکانات کی تعمیر ۶،۰۰۰ ملین روپے
- ۱۲۔ پشی میں فشریز ریسٹ ہاؤس کی تعمیر ۲،۵۰۰ ملین روپے
- ۱۳۔ کارخانہ میں تیار شدہ جالوں کی فراہمی ۲۱،۳۰۰ ملین روپے
- ۱۴۔ ساحل بلوچستان پر ماہی گیری کے آلات اگودیوں اور دوسروی ۲۹۹۹،۰۰ ملین روپے سہولات کی فراہمی۔
- ۱۵۔ ماہی پروردی فارم کی ترقی ۲۹،۳۰۰ ملین روپے
- ۱۶۔ ڈام میں فش ہاربر (گودی) کا قیام ۵۳۸،۰۰ ملین روپے
- ۱۷۔ ماہی گیری بیڑے کی وسعت ۹۰،۰۰ ملین روپے

(ب) سال ۹۸-۹۹ اور ۹۹-۲۰۰۰ تک مکمل ماہی گیری نے ماہی گیروں کے معاشی حالت میں انقلابی تبدیلی لانے کے لئے کسی بھی ماہی گیری کو قرضہ فراہم نہیں کیا۔ کیونکہ ماہی گیروں کو قرضہ زریعی

بینک اپنے قواعد و ضوابط کے تحت فراہم کرتا ہے۔ تاہم یوکیب/ اسکیم کی طرز پر یلو بوس اسکیم زرعی بینک کو فراہم کر دی گئی ہے۔ تاکہ بینک اس پر عمل کر کے بلوچستان کے ماہی گیروں کو قرض کی فراہمی کو ممکن بنائے۔ رواں ماں سال کے دوران سرکاری شعبہ میں دفتریز پھری قائم کرنے کا پروگرام ہے۔ یہ پھر یاں فصیر آباد اور لورالائی میں قائم کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں رواں ماں سال کے دوران ذریہ مرادِ جماعتی میں فخری رکھلیکس پر بھی کام ہو گا۔

**جناب اپیکٹر:** کوئی ضمنی سوال نہیں ہوا۔

**جناب اپیکٹر:** سوال نمبر ۲۶۰ عبد الرحیم خان مندوخیل۔

**X ۲۶۰ مسٹر عبد الرحیم خان مندوخیل:**

کیا وزیر خزانہ از را کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مکمل متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئیں ہیں۔ ان تمام آسامیوں کی تفصیل بمحض گرید مطلوبہ ضلع رہائش، تعلیمی، محکمانہ و دیگر تربیتی کورسز و دیگر مطلوبہ اہلیت، تاریخ اشتہار بمحض نام اخبار کی تفصیل دی جائے؟

(ب) مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست دہندہ امیدواروں کے نام بمعبد و دلیت، پیغام، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، مطلوبہ تعلیمی قابلیت، محکمانہ و دیگر تربیتی کورسز نیز تاریخ و مقام انترو یا اور حاکم/ انترو یوکنڈہ کمیٹی کے ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے؟

(ج) کیم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ بالا امیدواروں میں سے مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کردہ امیدواروں کے نام، بمعبد و دلیت، پیغام، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، تعلیمی اہلیت، محکمانہ و دیگر تربیتی کورسز کی تفصیل، نیز تاریخ انترو یو حاکم/ انترو یوکنڈہ کمیٹی، تاریخ بھرتی، گرید اور حاکم بھرتی کنندہ کمیٹی کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے؟

**وزیر خزانہ:**

(الف) کیم جولائی ۱۹۹۸ء تا حال مکمل بذابلوچستان کے مختلف اضلاع کے خزانوں میں ۲۳ سب

اکاؤنٹنٹ بی۔ ۱۱ اسکیل کی خالی آسامیوں کو پہنچ کرنے کے لئے مقامی اخبارات "بجگ، بشرق" میں مورخ ۹۸۔۱۲۔۱۹ کو مشہر کی گئی۔ قریباً ۵۳۰ امیدواروں نے اپنی درخواستیں جمع کرائیں۔ اشتہار کی کاپی و دیگر تفصیل کی فہرست خیتم ہے۔ لہذا اسکیل لا بیریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) درخواستیں جمع /وصول کرنے کی آخری تاریخ ۲۱ روپے سب رکھی گئی۔ جن امیدواروں نے درخواستیں جمع کرائیں۔ ان کی تمام تفصیلات وکا اکف کی جانچ پڑتاں کی گئی۔ اور تاریخ ۲۱ روپے سب رجسٹری ۱۹۹۹ء بوقت ساز ہے دس بجے صبح تمام امیدواروں کے انترو یو ٹائم کمپنی کے آفیسران نے کئے۔ جن کی تمام تفصیلات وکا بیان مذکورہ بالا خیتم فہرست میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) انترو یو کرتے وقت تو اعد و ضوابط یعنی میراث کا خیال رکھتے ہوئے کامیاب امیدواروں کے تقریبی کی سفارش کی گئی اور منظوری کے لئے ملکہ وزیر خزانہ کو پیش کی گئیں اور یوں منظوری کے بعد اہل / کامیاب امیدواروں کی تقریبی عمل میں لائی گئی۔ درج بالا آسامیوں کی تقسیم کار درجہ بندی وضعی تفصیل درج ذیل ہے۔

صلعی

۱۵

۶

رجوگار کئے گئے (پہلے سے ایڈہاک پر رکھے گئے)

۲

بایڈ پروجیکٹ سے نکالے گئے ملکہ ملازمہ متبہے عمومی ونظم ونسق کے سر پلس پول کے نئے مخصوص آسامیوں پر بھرتی کئے گئے۔

۲۲

علاوہ ازیں مختلف خزانوں کے پانچ مرید سب اکاؤنٹنٹ جو کہ اپنی ترقی کی اگلی حد کو پہنچ چکے تھے۔ ترقی دے دی گئی۔ اور وہ امیدوار جو باوجود البتت اور کامیاب ہونے کے آسامیاں نہ ہونے کے سب منتظرین کی لسٹ (awaiting list) میں رکھے گئے۔ بعد ازاں انہی میں سے پانچ امیدواروں کو مذکورہ پانچ خالی آسامیوں پر ترقی دینے کے بعد ان کے بھیشت سب اکاؤنٹنٹ احکامات کئے گئے۔ تمام تفصیلات خیتم فہرست میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوت ..... (۱) ان علاقوں کے امیدواروں کو خاص ترجیح دی گئی۔ جن علاقوں کے خزانوں میں آسامیاں خالی تھیں۔ (۲) نیز مذکورہ بالا آسامیوں پر تقریبی کسی بھی قسم کی تربیتی کورس وغیرہ کے لئے مشروط نہیں تھی۔ نیچتا ملکہ ہذا کے خزانوں کے ۲۹ خالی آسامیوں پر تعیناتی کے احکامات صادر کئے گئے۔ (۳) ملکہ ہذا کے ذیلی دفتر (LFA) ڈائریکٹریٹ میں بھرتی کی تفصیل ضخیم فہرست مذکورہ بالا میں ملاحظہ فرمائیں۔

سردار غلام مصطفیٰ ترین: جناب ہم اس سوال کی تیاری نہیں کی ہے اس کو ڈیفیر کیا جائے۔

جناب اپلیکر: عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۲۶۳ دریافت فرمائیں۔

### X ۲۶۳ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر ملازمتہاے و امور انتظامیہ از را و کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال ملکہ متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئیں ہیں۔ ان تمام آسامیوں کی تفصیل بعد گرید، مطلوبہ ضلع رہائش، تعلیمی مکملانہ و دیگر کورسز و دیگر مطلوبہ اہلیت، تاریخ اشتہار بعد نام اخبار کی تفصیل دی جائے؟

(ب) مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست دہندہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پیٹ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، مطلوبہ تعلیمی اہلیت، مکملانہ و دیگر کورسز نیز تاریخ و مقام انترو یو اور حاکم/ انترو یو کنندہ کمیٹی کے ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے؟

(ج) کیم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ بالا امیدواروں میں سے مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کردہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پیٹ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، تعلیمی اہلیت، مکملانہ و دیگر تربیتی کورسز کی تفصیل، نیز تاریخ انترو یو حاکم/ انترو یو کنندہ کمیٹی، تاریخ بھرتی گرید اور حاکم بھرتی کنندہ کمیٹی کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر ملازمتہاے و امور انتظامیہ:

جواب ضخیم ہے لہذا اسیلی لا بحریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اچیکر: کوئی ختمی نہیں ہے۔

جناب اچیکر: ڈاکٹر تارا چند سوال نمبر ۸۱۷ے دریافت فرمائیں۔

### X/۸۱۷ے ڈاکٹر تارا چند:

کیا وزیر ملازمتهاء و امور انتظامیہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

گزشتہ دو سالوں ۱۹۹۸ء۔ ۱۹۹۹ء کے دوران مکمل متعلقہ سے کل کس قدر آفیسر ان کو

ڈپوچیشن پر دوسرے مکالوں میں بھیجا گیا ہے۔ ان کے نام، گرید و عہدہ کی تفصیل دی جائے؟

وزیر ملازمتهاء و امور انتظامیہ:

گزشتہ دو سالوں ۱۹۹۸ء۔ ۱۹۹۹ء میں درج ذیل سولہ آفیسر ان مکمل متعلقہ سے ڈپوچیشن پر

بھیجا دیے گئے ہیں۔

نمبر شمار	نام آفیسر	گرید	عہدہ	سابقہ مکملہ	موجودہ مکملہ جہاں ڈپوچیشن پر بھیجا گی
۱۔	عظمیراں مرزا	۲۰-بی	پرنسپل / پروفیسر	محکمہ تعلیم	بلوچستان نیکست بک بورڈ کوئٹہ
۲۔	چورہڑی فضل باری	۱۹-بی	ایسوی ایئٹ پروفیسر	محکمہ تعلیم	بورڈ آف اسٹریمیڈیا یونیورسٹی سینڈری ایم جو کیشن
۳۔	قاسم محمد صدیق	۱۹-بی	پرنسپل	"	"
۴۔	تو رحیم خان	۱۹-بی	ایسوی ایئٹ پروفیسر	"	وفاقی وزارت تعلیم اسلام آباد
۵۔	فیض محمد حضر	۱۹-بی	پرنسپل	"	کوئٹہ ڈیپوچیشن اتحاری
۶۔	شیرین خان	۱۹-بی	ڈائریکٹر	محکمہ سیر	بلوچستان ڈیپوچیشن اتحاری
۷۔	فاضل جلال الدین	۱۸-بی	اسٹنسٹ پروفیسر	محکمہ تعلیم	بلوچستان نیکست بک بورڈ کوئٹہ

-۸	رجحت اللہ جوک	۱۸-بی	ڈپٹی سینکریٹری	بلوچستان صوبائی اکسلی	سید پل کار پوری شن کوئے۔
-۹	عبدالاحد تارن	۱۸-بی	محکمہ تعلیم	استشٹ پروفیسر	بورڈ آف انٹرمیڈیئیت ایڈز سینکڑی ایججود کیشن۔
-۱۰	ڈاکٹر حاضر محمد رضوان	۱۸-بی	محکمہ صحت	"	پاکستان ناک ارزی بھیکیشن اسلام آباد
-۱۱	مسزروینہ داؤد	۱۸-بی	محکمہ تعلیم	"	وفاقی وزارت صحت اسلام آباد
-۱۲	ڈاکٹر شفیع محمد اسحاق	۱۸-بی	محکمہ صحت	"	"
-۱۳	محمد حسن بلوج	۱۸-بی	محکمہ سیر	ڈپٹی ڈائریکٹر	بلوچستان عوامی سیکورنی انسٹیوٹ کوئے
-۱۴	ڈاکٹر جمال ناصر	۱۸-بی	محکمہ صحت	میڈیکل آفیسر	وفاقی وزارت دفاع اسلام آباد
-۱۵	ڈاکٹر وقار احمد	۷-بی	"	"	شیخ زید پوسٹ گریجویٹ انسٹیوٹ لاہور
-۱۶	سید تو قیر احمد	۷-بی	محکمہ تعلیم	ڈائریکٹر	بورڈ آف انٹرمیڈیئیت ایڈز سینکڑی ایججود کیشن۔

جناب اپسیکر: کوئی خمنی سوال نہیں ہے۔

جناب اپسیکر: سردار غلام مصطفیٰ خان ترین سوال دریافت فرمائیں۔

X ۲۸۱ سردار غلام مصطفیٰ خان ترین:

کیا وزیر موادلات و تحررات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) سجاوی، لورالائی نیبر گر شمازہ اور لورالائی روڈ کی تعمیر کا کل تخمینہ لاگت کس قدر ہے اور یہ فنڈ

کس مدد سے جاری ہوا ہے۔

(ب) کیا نہ کورہ کاموں کا باقاعدہ نینڈر ہوا ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ نینڈر کب ہوئے۔ اور کل کتنے ٹھیکیداروں نے نینڈر میں حصہ لیا۔ ٹھیکیداروں کے نام، نام اخبار بعد تاریخ تسلیم کی تفصیل دی جائے۔ نیز نہ کورہ روڈز کی تعمیر کے سلسلے میں اب تک منظور شدہ فنڈ کی تفصیل بھی دی جائے؟

### وزیر مواصلات و تعمیرات:

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات نے مذکورہ سڑکوں کا نہ تو کوئی تحریکیہ تیار کیا ہے۔ اور نہ کوئی کام کیا ہے۔ فنڈ کے بارے میں محکمہ مواصلات و تعمیرات بالکل لا علم ہے۔

(ب) جزو "الف" کی روشنی میں جزو "ب" لا گونیں ہے۔

جناب اپسیکر: کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔ اگلا سوال سردار محمد اختر مینگل۔

میر محمد اسماعیل چکی: On his behalf -

X ۷۰۷ سردار محمد اختر مینگل:

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راو کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال ۱۹۹۸ء کے دوران روڈ گریڈنگ کے لئے کل کس قدر رقم مختص کی گئی ہے۔ نیز کم کرن روڈوں پر گریڈنگ کی گئی ہے۔ ان کی کل کوئی مسٹر کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔

### وزیر مواصلات و تعمیرات:

جواب ضمیم ہے لہذا اسلامی لا بھری یہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

سعید احمد باشی (وزیر مواصلات و تعمیرات): جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

میر محمد اسماعیل گچکی: آپ نے جو جواب دیا ہے کہ گریڈنگ ۱۹۹۸-۹۹ء ہوئی ہے لیکن میرے حلقے میں اور آواران میں کوئی گریڈنگ نہیں ہوئی۔ کیا وزیر موصوف صاحب بتائیں گے کہ جب گریڈنگ نہیں ہوئی۔

**سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات) :** جہاں تک مجھے رپورٹ ہے کہ آواران کے لئے ۰۱ لاکھ روپے رکھے گئے تھے اس میں کیا کیا کام ہوا ہے یہ تفصیل میں مجھے سے پوچھ کر بتاؤ گو۔

**میر محمد اسلم گچکی :** جو روڈ آپ نے mention کیا ہے میں یقین سے کہتا ہوں اور میں خود وہاں گیا ہوں وہاں پر کام نہیں ہوا ہے۔ پہلے بھی میں نے آپ سے request کی تھی کہ ایک روڈ تو پورشن تک تو بند ہے۔

**جناب اپیکر :** آپ کا روڈ کون سا ہے۔

**میر محمد اسلم گچکی :** جناب مشکل آواران روڈ ایک دو لائگ روڈ بھی mention ہے ان کا بھی نام دیا ہوا ہے.....

**سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات) :** جناب اپیکر میں اپیکشن کر کر رپورٹ آپبلی کو پیش کر دوں گا۔

**جناب اپیکر :** Answer is here۔

**سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات) :** لیکن وہ کہہ رہے ہیں کہ نہیں ہوا۔ میں ان کو کہہ رہا ہوں کہ چیک کر اکر بتا دوں گا۔

**جناب اپیکر :** This answer is incorrect۔ جواب غلط ہے۔

**میر محمد اسلم گچکی :** جی ہاں۔

**سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات) :** جناب اپیکر میں اپیکشن کر کر رپورٹ آپبلی کو پیش کر دوں گا۔

**میر محمد اسلم گچکی :** جناب اپیکر اس لئے ہم لوگوں نے تحریک اتحاقاً پیش کی تھی کہ جواب مشردوں کی طرف صحیح نہیں آرہے۔

**جناب اپیکر :** نحیک ہے معزز وزیر صاحب فرماتا ہے ہیں کہ میں چیک کر اکے بتا دوں گا۔

- Next question Dr. Tara

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راؤ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ماں سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ میں محدود متعلقہ کے لئے کل کتنی رقم مختص تھی۔ نیز کھان پل ضلع خضدار تعمیر کے کس مرحلے میں ہے۔ اور اس کی تعمیر میں تاخیر کی کیا وجہات ہیں۔ تفصیل دی جائے؟

### وزیر مواصلات و تعمیرات:

محدود مواصلات و تعمیرات کو ماں سال ۹۹-۱۹۹۸ء میں ترقیاتی بجٹ کے لئے ۲۷۸،۳۸۰ ملین روپے مختص ہوئے۔ جبکہ غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے ۱۵۳،۱۱۵ ملین روپے مختص تھے۔ کھان پل خضدار شہر اور خضدار ایسپورٹ کو ملنے والی سڑک پر تعمیر ہو رہا ہے۔ اس پل کی لمبائی ۲۰۰ میٹر (تقریباً ۶۰۰ فٹ) ہے۔ اور اس کی منظور شدہ تجھیں لگت ۵۹،۸۲۲ ملین ہے۔ اس پل پر کام ماں سال ۹۸-۱۹۹۹ء میں شروع ہوا۔ اور اس پر ماںی اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ماں سال	سالانہ ترقیاتی پروگرام مختص رقم	اخراجات
۹۸-۱۹۹۸ء	۱۰،۰۰۰ ملین	
۹۹-۱۹۹۹ء	۱۵،۰۰۰ ملین	
۲۰۰۰ء	۱۵،۰۰۰ ملین	موجودہ سال
۲۰۰۱ء	۱۹،۸۲۲ ملین	آئندہ سال

کھان پل پر کام کی رفتار دستیاب قندڑ کے لحاظ سے تسلی بخش ہے۔ اس کی تجھیں میں تاخیر کی وجہ مطلوبہ قندڑ کی غیر فراہمی ہے۔ رواں ماں سال ۲۰۰۰ء-۱۹۹۹ء کے ترقیاتی پروگرام میں اس کام کے لئے ۱۵،۰۰۰ ملین رکھے گئے ہیں جبکہ اس پل کی تجھیں کے لئے مزید ۱۹،۸۲۲ ملین کی ضرورت ہے۔ جو غالباً اگلے ماں سال ۲۰۰۱ء-۲۰۰۰ء میں مہیا کئے جائیں گے۔ اس وقت اس پل پر ۵۷ فیصد کام ہو چکا ہے۔ اس کے بعد کہن میں سے بعد کہن میں گرڈر (Girder) ڈال دیا گیا ہے۔ اور

وہ عدد سہن میں پل کی حصت ڈالنے کے لئے شرمنگ کا کام جاری ہے۔ اگر بقايا فنڈ زد ۸۳۲،۱۹۶ میں اس سال فراہم کی جائے تو یہ کام جون ۲۰۰۰ء میں مکمل ہو سکتا ہے۔

**جناب اسپیکر:** کوئی خصی سوال نہیں ہے۔

**جناب اسپیکر:** ڈاکٹر تارا چند سوال نمبر ۵۷۷ دریافت فرمائیں۔

## X ۵۷۷ ڈاکٹر تارا چند:

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراو کرم مطلع فرمائیں گے کہ

صوبے میں کل کس قدر فارم ٹومار کیٹ سرکوں پر کام جاری ہے۔ کیا ان کاموں میں ضلع چاغی سے متعلق کوئی منصوبہ بھی شامل ہے یا نہیں۔ نیز مستقبل میں حکومت فارم ٹومار کیٹ سرکوں سے متعلق کیا منصوبہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ضلع وار تفصیل دی جائے؟

## وزیر مواصلات و تعمیرات:

صوبے میں اس وقت فارم ٹومار کیٹ کے تحت مندرجہ ذیل کل چار سرکوں پر کام جاری ہے اور اس میں ضلع چاغی کا کوئی منصوبہ شامل نہیں ہے۔

نمبر شمار	نام روڈ	لمسی	ضلع
۱۔	سکنری ٹاموی خیل روڈ	۵۹۔۰۰ کلومیٹر	موی خیل
۲۔	انجیرہ تازہ ہر کار روڈ	۸۵۔۷۵ کلومیٹر	خضدار
۳۔	منگوچ تاز رو روڈ	۳۲۔۷۲ کلومیٹر	قلات
۴۔	نجور ٹاگو اور روڈ	۳۹۔۲۹ کلومیٹر	نجور

کل ۱۹۳،۶۶ کلومیٹر

نیز مستقبل میں فارم ٹومار کیٹ (فیفرور) کی تعمیر کا منصوبہ بندی کرنے کا ارادہ ہے۔ اس سلسلے میں مختلف سرکوں کے نام جن کی کل لمسی ۲۵۰ کلومیٹر ملتی ہیں۔ وزارت ماحولیات، بلدیات

و دینی ترقی اسلام آباد کو فروری ۱۹۹۹ء کو منظوری کے لئے بیچج دیئے ہیں۔ جن کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام روڑ	لسانی	ضلع
۱۔	کلی نذر یتا گورستانی	۸ کلومیٹر	خضدار
۲۔	بادری کلی صالح محمد تامور و گوراچہر	۱۳ کلومیٹر	خضدار
۳۔	وڈھ بادری کلی سیروانی	۹ کلومیٹر	خضدار
۴۔	ساکران تاگا داں امام بخش پرایان	۲۰ کلومیٹر	سلیمان
۵۔	نور سعید حیدر کراس تا سرا نان براستہ	۲۰ کلومیٹر	قافع عبداللہ
۶۔	منزرنی تا کارتو فراغی	۱۵ کلومیٹر	قافع عبداللہ
۷۔	ٹرڑی بندتا توپ کراس جگہ	۲۰ کلومیٹر	قافع عبداللہ
۸۔	بھاگ تا شور ان	۳۰ کلومیٹر	بولان
۹۔	اوستہ محمد گند اند تا حیدر وہ غلام محمد فیض آباد	۲۰ کلومیٹر	بولان
۱۰۔	طارق آباد تا توپ نیا	۸ کلومیٹر	جعفر آباد
۱۱۔	کھوست تا شاہر گہر نائی	۳۹ کلومیٹر	بسی
۱۲۔	با غ نیل نوشکی جدید تا اوستہ محمد ہیڈ پاغ	۱۲ کلومیٹر	جعفر آباد
۱۳۔	منی خواہ تا موسیٰ خیل براستہ سمندی	۱۵ کلومیٹر	ثوب و موسیٰ خیل
۱۴۔	جنگ ووست پل تا مومن رکوت چوگی گند اند تا گونج غلام محمد	۱۳ کلومیٹر	جعفر آباد

جٹاب اپسیکر: کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب اپسیکر: ذاکر تاریخ پندرہ سوال نمبر ۸۸ میں دریافت فرمائیں۔

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راؤ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) مالی سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے بجھت میں فارم نومارکیت روڑوں کے لئے کل کس قدر رقم مختص تھی۔ نیز جون ۱۹۹۹ء تک رسیڈنٹ شدہ رقم کی تفصیل بھی دی جائے۔

(ب) شعبہ انجینئرنگ سے نسلک گریڈ ۱۱ اور اوپر کے الیکاران و آفیسران کے نام، بعدہ بعده گریڈ اور ان آفیسران کے دفاتر کی ترتیبیں و آرائش و تعمیر اور ماہانہ کرایہ کی ادائیگی کی مدد میں فارم نو مارکیت روڑ کے فنڈز سے کس قدر رقم خرچ کی جاتی ہے۔ ماہانہ وار تفصیل دی جائے؟

(ج) فارم نومارکیت کے کاموں کے لئے متعلق آفیسران / الیکاران کے زیر استعمال گاڑیوں کے نمبر اور ماڈل وار تفصیل دی جائے۔ نیز پول (PO) کی مدد میں ان گاڑیوں کے لئے کل مختص اور اب تک خرچ شدہ رقم کی تفصیل بھی دی جائے؟

### وزیر مواصلات و تعمیرات:

(الف) ایشین ڈولپمنٹ بینک کا مختص رقم ۱۰ کروڑ روپے اور گورنمنٹ آف بلوچستان کا ۲۳ کروڑ ۵۰ لاکھ جس میں ایشین ڈولپمنٹ بینک سے ۸ کروڑ ۶۱ لاکھ پینٹالیس ہزار اور گورنمنٹ آف بلوچستان سے ۲ کروڑ ۵۰ لاکھ ملے۔

(ب) (۱) سعادت انور پروجیکٹ ڈائریکٹر ۱۸۔ بی پی ایس۔ (۲) ضیاء الحسن ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر ۱۸۔ بی پی ایس۔ (۳) فیض الحق ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر ۱۸۔ بی پی ایس۔ (۴) دین محمد کاسی ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر ۱۸۔ بی پی ایس۔ ان آفیسران کے دفاتر کی ترتیبیں و آرائش و تعمیر پر اس سال کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی نیز فارم نو۔ یہ روڑ پروجیکٹ کے دفتر کا ماہانہ کرایہ مبلغ ۱۰ لاکھ پیسہ ہے۔

(ج) ان آفیسران کے زیر استعمال ہی یوں کے نمبرز اور ماڈل کی لست صفحہ آخیر پر مسلک ہے۔ (PO) کی مدد میں مبلغ ایک لاکھ پیسہ اس ہزار فارم نومارکیت روڑ کے لئے مختص کے گئے اور خرچ ایک

لارکھ ۵۲۵۳ ہزار کیا گیا جس کی اس صفحہ آخر پر مسلک ہے۔

جناب اپسیکر: اگلا سوال عبدالرحیم خان مندوشیں۔

X ۶۵۵ مسٹر عبدالرحیم خان مندوشیں:

کیا وزیر راععت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال تک متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئیں ہیں۔ ان تمام آسامیوں کی تفصیل بعد گرید، متعلقہ ضلع رہائش، تعلیمی، محکمانہ و دیگر تربیتی کورسز و دیگر مطلوبہ اہلیت، تاریخ اشتہار بعثناام اخبار کی تفصیل دی جائے۔

(ب) مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست دہندہ امیدواروں کے نام بعد ولدیت، پیشہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، مطلوبہ تعلیمی قابلیت، محکمانہ و دیگر کورسز نیز تاریخ و مقام انتزرو یا اور حاکم انتزرو یو کنندہ کمیٹی کے ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے۔

(ج) کیم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ بالا امیدواروں میں سے مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کردہ امیدواروں کے نام بعد ولدیت، پیشہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، تعلیمی اہلیت، محکمانہ و دیگر تربیتی کورسز کی تفصیل، نیز تاریخ انتزرو یا حاکم انتزرو یو کنندہ کمیٹی، تاریخ بھرتی گرید اور حاکم بھرتی کنندہ کمیٹی کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر راععت:

جواب صفحہ ہے البتہ اسکلی لا بحریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اپسیکر: کوئی ضمنی سوال نہیں۔ اگلا سوال سردار محمد اختر مینگل۔

X ۷۵۷ سردار محمد اختر مینگل:

کیا وزیر راععت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال ۱۹۹۷ء تا سال ۱۹۹۹ء کے دوران حکومت نے بلڈوزر گھنٹوں کی منظوری گورنر، وزیر اعلیٰ، وزراء اور ایم پی اے صاحبان کے صوابید پر کھی گئی تھیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ گھنٹے کس قدر مالیت کے ہیں۔ نیز کون کون افراد کو کتنے کتنے بلڈوزر گھنٹے دیے جا چکے ہیں۔ اور کتنے گھنٹے بھایا ہیں۔ مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر رفاقت

سال ۹۸-۹۹ء تا ۱۹۹۷ء مختلف ایکیموں کے تحت بلڈوزر گھنٹوں کی تفصیل اور ان

کی مالیت درج ذیل ہے۔

نمبر شار	نام ایکیم	کل گھنٹے	کام شدہ گھنٹے	بھایا گھنٹے	گھنٹوں کی کل مالیت (میں روپے)
۱۔	سابقاً بھی اے ایکیم	۱۳۶۰۰۰	۱۳۹۸۱۱	۶۱۸۹	۳۹,۲۲۰
۲۔	پیک فیڈ بیک پروگرام	۱۱۶۳۳۹	۹۳۵۰۵	۲۱۸۳۳	۳۲,۲۵۶
۳۔	وزیر اعلیٰ خصوصی فنڈ	۶۲۱۳۹	۳۳۲۹۸	۲۷۸۵۱	۱۸,۶۲۵
۴۔	گورنر خصوصی فنڈ	۳۲۱۳۶	۲۳۲۷۵	۷۷۷۱	۳,۸۵۳
۵۔	فراہمی بلڈوزر گھنٹے غیر بزمیداران	۵۰۰۰	۲۵۱۲۰	۲۲۸۸۰	۱۵,۰۰۰
۶۔	نامکمل ایکیم بردار بہادر خان ٹکھوئی	۱۹۰۳	۲۵۰۰	۱۶۵۳	۹,۵۸۰
۷۔	غیر ترقیاتی بحث سید احسان شاہ	۳۳۲۲	۳۳۳۲	-	۱,۰۰۰
۸۔	فلڈر لیف سر محمد اسماعیل بلیدی	۳۰۰۰	-	۳۰۰۰	۰,۹۰۰
۹۔	سر اسد اللہ طوچپی ائم ڈی پی (ڈی سی)	۲۰۰۰	-	۲۰۰۰	۰,۶۰۰

۱۵	مولانا امیر زمان پی ایس ڈی پی	-	۲۳۳۲	-	۲۳۳۳	۲۳۳۴
۱۱۷، ۹۵۳	۱۰۰۸۵۳	۳۱۸۳۵۹	۳۱۹۲۱۳			۱۰۰

(ب) سابقہ ایم پی اے اسکیم پیلک فیدہ بیک وزیر اعلیٰ خصوصی فنڈ اور فراہمی بلڈوزر گھنٹے غریب زمیندار ان بلوچستان ان اسکیموں کے تحت بلڈوزر گھنٹوں کی مزید تفصیل۔

نمبر شمار	نام ایم پی اے / وزیر	سابقہ ایم پی اے / اسکیم	پیلک فیدہ بیک پروگرام	فرامہ بیک وزیر اعلیٰ خصوصی فنڈ	وزیر اعلیٰ خصوصی فنڈ	کل کمٹی
۱	جناب عبدالحیم مندوش	۱۰۰۰	-	-	-	۱۰۰۰
۲	جناب سردار نثار علی ہزارہ وزیر ایم پی اے	۱۰۰۰	-	-	-	۱۰۰۰
۳	جناب سید احمد باشی وزیر ایم پی اے	۱۰۰۰	-	۲۵۰۰	۳۰۰۰	۸۵۰۰
۴	جناب مولانا اللہ قادر خاڑخواہ وزیر ایم پی اے	۱۰۰۰	۲۰۰۰	۱۰۰۰	-	۵۰۰۰
۵	جناب علی محمد نویزیری ایم پی اے	۱۰۰۰	-	۱۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰
۶	جناب ملک محمد سردار خان کاکز وزیر ایم پی اے	۱۷۰۰	۷۲۱۲	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۱۱۲
۷	جناب سردار صلطان خان ترین ایم پی اے	۱۰۰۰	۳۰۰۰	-	۱۰۰۰	۵۰۰۰
۸	جناب سماں اللہ خان کاکز وزیر ایم پی اے	۱۵۰۰۰	۲۳۳۳	۱۰۰۰	-	۳۸۳۳
۹	جناب بہرام خان اچھنی وزیر ایم پی اے	۲۰۰۰	-	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۳۰۰۰

۸۲۶	۳۳۳۳	۱۰۰۰	۲۹۲۳	۱۰۰۰	جناب مولانا عبدالواح وزیر ایمینی اے	۱۰
۵۲۰	-	۱۰۰۰	۲۷۰۰	۱۵۰۰	جناب مولانا فتحی اللہ احمدزادہ وزیر ایمینی اے	۱۱
۴۲۵۸	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۳۲۵۸	۱۰۰۰	جناب شیخ جعفر خان مندوش وزیر ایمینی اے	۱۲
۲۵۰۰	-	۱۰۰۰	-	۱۵۰۰	جناب سردار حظیط ولی ایمینی اے	۱۳
۱۲۳۴۷	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۸۸۲۷	۱۵۰۰۰	جناب مولانا امیر زمان وزیر ایمینی اے	۱۴
۶۰۰۰	-	۱۰۰۰	۳۰۰۰	۲۰۰۰	جناب سردار عبدالرحمن کھجور ان وزیر ایمینی اے	۱۵
۲۲۰۰	-	۱۰۰۰	۲۰۰۰	۱۰۰۰	جناب سردار الجبار خان اٹکر ایمینی اے	۱۶
۵۷۰۰	۳۰۰	۱۰۰۰	۳۰۰۰	۱۰۰۰	جناب مولانا نصیب اللہ ڈپی اٹکر ایمینی اے	۱۷
۲۰۰۰	-	۱۰۰۰	-	۱۰۰۰	جناب سرجریجا رمری ایمینی اے	۱۸
۲۰۰۰	-	۱۰۰۰	-	۱۰۰۰	جناب نوابزادہ سلیم اکبر بخشی ایمینی اے	۱۹
۵۲۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۲۳۰۰	۱۰۰۰	جناب سربراہ قنٹل مالی وزیر ایمینی اے	۲۰
۷۵۰۰	۵۰۰۰	۱۰۰۰	-	۱۵۰۰	جناب سردار جان محمد جمالی ایمینی اے	۲۱
۳۳۷۳	-	۱۰۰۰	۲۳۷۳	۱۰۰۰	جناب سرپور حسین کھوس ایمینی اے	۲۲
۳۰۰۰	-	۱۰۰۰	-	۲۰۰۰	جناب سردار فتحی عربانی ایمینی اے	۲۳

۱۳۰۰	۵۰۰	۱۰۰	۶۰۰	۱۰۰	جذاب نواب زوالقار علی گنجی اکبری اے	۳۴
۲۷۳۵	-	۱۰۰	۱۷۳۵	۱۰۰	جذاب سردار جا کر خان روزگی اکبری اے	۲۵
۸۰۰	-	۱۰۰	۳۰۰	۳۰۰	جذاب سیر محمد عاصم کرد اکبری اے	۲۶
۹۰۰	-	۱۰۰	۳۵۰۰	۱۵۰	جذاب سردار بہادر خان بنگلوتی۔ وزیر اکبری اے	۲۷
۹۱۹	-	۱۰۰	۷۱۹	۱۰۰	جذاب پرنس مونی جان اکبری اے	۲۸
۷۰۰	-	۱۰۰	-	۱۰۰	جذاب سیر اسرار اللہ نزہری وزیر اکبری اے	۲۹
۷۱۹۶	-	۱۰۰	۳۱۹۶	۱۵۰	جذاب دیوبندی امدادی اق وزیر اکبری اے	۳۰
۷۰۰	-	۱۰۰	۵۰۰	۱۰۰	جذاب سردار محمد اختر میٹکل اکبری اے	۳۱
۸۰۰	-	۱۰۰	۶۰۰	۱۰۰	جذاب سیر محمد اسلام چنگی اکبری اے	۳۲
۶۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۳۰۰	۱۰۰	جذاب سیر عبید اکرم نوشیر وانی وزیر اکبری اے	۳۳
۶۵۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۳۴۰۰	۱۵۰	جذاب سیر علی اکبر وزیر اکبری اے	۳۴
۵۵۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۲۵۰۰	۱۰۰	جذاب سیر محمد صالح بھوپالی وزیر اکبری اے	۳۵
۱۰۰۰	۳۰۰	۱۰۰	-	۶۰۰	جذاب سیر اسدالله طویل وزیر اکبری اے	۳۶
۸۰۰	۳۰۰	۱۰۰	۳۰۰	۱۰۰	جذاب سید احسان شاہ وزیر اکبری اے	۳۷

۱۸۸۳۳	۳۷۰۰	۲۸۰۰	۹۳۳۳	۱۰۰۰	جناہ سریر محمد اسلم بلیدی وزیر اعظم اے	-۳۸
۱۹۰۰۰	۵۰۰۰	۰۰۰۰	۹۰۰۰	۳۰۰۰	جناہ سریر محمد علی رند وزیر اعظم اے	-۳۹
۱۳۰۰۰	۲۰۰۰	۱۰۰۰	۳۰۰۰	۲۰۰۰	جناہ سریر عبدالغفور گھٹتی وزیر اعظم اے	-۴۰
۵۰۰۰	۱۰۰۰	-	۳۰۰۰	۱۰۰۰	جناہ ڈاکٹر تاراچند وزیر اعظم اے	-۴۱
۲۰۰۰	۱۰۰۰	-	-	۱۰۰۰	جناہ شرکت پیر رحیم وزیر اعظم اے	-۴۲
۲۰۰۰	۱۰۰۰	-	-	۱۰۰۰	جناہ مدرسہ دام نگہ وزیر اعظم اے	-۴۳
۲۰۰۰	۲۰۰۰	-	-	-	جناہ شاہ اللہ بلوچ امیر این اے	-۴۴
۳۰۰۰	-	-	-	۳۰۰۰	جناہ مدرسہ یار محمد رند امیر این اے	-۴۵
۱۵۰۰	-	-	-	۱۵۰۰	جناہ جامنگہ یوسف امیر این اے	-۴۶
۵۰۰۰	-	-	-	۵۰۰۰	جناہ ڈپی کمشٹر خضدار وزیر اعلیٰ	-۴۷
۳۶۰۰۰	-	-	-	۳۶۰۰۰	تمام ۱۲۶ اضلاع کے ڈپی کمشٹر	-۴۸
۵۰۰۰	-	-	-	۵۰۰۰	جناہ ڈپی کمشٹر سلیمان (وزیر اعلیٰ)	-۴۹
۱۳۰۰	-	-	-	۳۰۰	جناہ ڈاکٹر محمد اسماں مل بلیدی - سینئر	-۵۰
۵۰۰	۵۰۰	-	-	-	جناہ محمد یعقوب ناصر امیر این اے	-۵۱

جہاں تک زمینداروں کے ناموں کی فرداً فرداً تفصیل کا سوال ہے۔ تو چونکہ زمینداروں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ جس کی تیاری کے لئے زیادہ وقت درکار ہے۔ لہذا اگلے سیشن میں پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

**جناب اپسیکر:** کوئی ختمی سوال نہیں ہے۔

**جناب اپسیکر:** سیکریٹری صاحب رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔  
(رخصت کی درخواستیں)

**سیکریٹری اسمبلی:** سردار حفیظ الونی صاحب وزیر قانون نے اطلاع دی ہے کہ وہ اپنے بیٹے کے علاج کے سلسلے میں کراچی گئے ہیں اس لئے وہ آج کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکتے۔

**جناب اپسیکر:** سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے (رخصت کی درخواست منظور ہوئی)۔

**سیکریٹری اسمبلی:** میر فاقق علی جمالی نے اطلاع دی ہے کہ وہ آج کے اجلاس میں سرکاری مصروفیات کی بناء پر شریک نہیں ہو سکتے۔

**جناب اپسیکر:** زیر و آور پر کوئی بولنا چاہے گا۔

**سردار مصطفیٰ خان ترین:** جناب اپسیکر آپ کی بڑی محترمانی۔ جناب والا ذرا وزیر صاحب تو فارغ ہو جائیں اور روز یہ اعلیٰ فارغ ہو جائیں۔

**جناب اپسیکر:** Please you know I will the request the honourable members on this side to be attentive Sardar Tareen is on desk.

**سردار مصطفیٰ خان ترین:** جناب والا ذرا وزیر آور میں، میں ذرا گز اسکولوں کی بچیوں پر کچھ کہوں

گا۔ وزیر اعلیٰ صاحب و روز راء کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ ہمارے گرلز اسکول اور پیچر ز جو ہیں اس صوبے میں دیکھا جائے تو انہوں نے اس طرح کا قانون بنایا ہے کہ جاں کوئی میڑک پاس لڑکی ہوگی تو وہاں اس کو پیچر لگایا جائے تو جناب والا میں اپنے حلقت کی بات کروں گا۔ ہمارے حلقت میں ایک گرلز ہائی اسکول ہے وہ بھی پیشین شہر میں ہے۔ ابھی جناب والا آپ خود سوچیں کہ ایک طرف گورنمنٹ یا درلئڈ پینک کی جو شرائکا ہیں کہ جو لڑکی اسی گاؤں میں ہوگی وہاں پیچر ہوگی، باہر سے کسی کو آنے نہیں دیا جائے گا تو جناب والا ایک تو ہمارے ساتھ یہ نا انصافی ہو رہی ہے۔ ہمارے حلقت میں ایک گرلز اسکول ہے۔ مثال کے طور پر حرمتی میں ہائی اسکول نہیں ہے وہاں اگر آپ اسکول کھولیں گے تو آپ کو پیچر ہوں گے اسی طرح اگر علی زمیں یا کسی اور جگہ میں۔ سب سے پہلے میری گورنمنٹ سے یہ گزارش ہے بلکہ خاص کر وزیر اعلیٰ سے کہ ہمارے حلقت میں کم سے کم اس وقت یہ رجحان ہے کہ لوگ پیچوں کو تعلیم دے لیکن گورنمنٹ کی طرف سے کوئی سہولت نہیں ہے ان کے لئے اسکول نہیں بنایا جا رہا ہے اور پہلے دونوں ہم نے سردار صاحب سے یہ سوال کیا کہ آپ نے تین گرلز مدل اسکول بنائے ہیں ہم کو پتہ ہی نہیں کہ وہ کہاں کہاں بنایا ہوا ہے یہاں پر پھر ہم سردار صاحب سے یہ سچیں گے کہ بھائی ایک دفعہ تو نہیں لست بخواہیتے کہ بھائی آپ نشاندہی کریں، ہم لوگوں کو واقعی صحیح پتہ نہیں ہے کہ وہ صحیح جگہ بننا ہے یہ سردار صاحب کے علم میں بھی نہیں ہو گا جو بھی سنارش چلے گی اسی پر وہ کریں گے تو اس پر میں یہ کہوں گا کہ کم سے کم ہمارے ایریا میں گرلز ہائی اسکول بنانا چاہئے تعداد تین زیادہ ہو چکی ہے جماں پر اس سکول ہے اس کے لئے پیچر نہیں ملتے۔ گورنمنٹ کی ہی شرائط ہے کہ اسی فلی سے ملتے۔ میں وزیر اعلیٰ سے خاص کریے گزارش کرتا ہوں کہ کم سے کم اس روز میں کوئی تبدیلی لائی جائے کہ وہ اگر کسی اور گلی سے کوئی لکھاڑا ہاہ و تو اس کو لگایا جائے اور کم سے کم اگر اس نے میڑک نہیں کیا ہے تو مدل کر لینا چاہئے تو جناب والا دو ہائی گرلز اسکول بنانا چاہئیں اور مدل انہوں نے تین بنائے ہمارے خیال میں کم سے کم پانچ مدل دینے جائیں تاکہ ان پیچوں کی تعلیم ضائع نہ ہو۔

جناب اسپیکر: شکریہ۔ جی جناب بھگی صاحب۔

**میر محمد اسلام چکی:** جناب اپنیکر صاحب میں اپنے حلتے کی ایک سڑک کے مسئلے پر بات کرنا چاہوں گا کہ مسئلے سے جاؤں ایک پرانی سڑک تھی جس پر لاکھوں روپے پہلے خرچ ہو چکے تھے اور وہ سڑک پھر بند ہو گئی تھی ہم نے اس کو پھر دوبارہ چونکہ آن گونگ اسکیم سمجھ کے اس کو پیش کیا گیا تھا یہ ۱۹۹۸ء میں اے ڈی پی میں اس کا جو ہے موجودہ سمجھی ہے۔ گزشتہ سال اس پر کوئی رقم نہیں ملی جب ہم نے رابطہ کیا تو یہی بہانہ تھا گورنمنٹ کی طرف سے کفڈ نہیں ہے لیکن اسی سڑک کو جو میں سمجھتا ہوں کہ آن گونگ اسکیم تھی اور اس پر پہلے پیسہ خرچ ہو چکا تھا اب وہ اے ڈی پی میں نہیں ہے۔ میں قائد ایوان سے درخواست کروں گا کہ چونکہ ایک آن گونگ اسکیم تھی اس پر لاکھوں روپے خرچ ہونے کے باوجود اس کو کیوں اے ڈی پی سے کاٹ دیا گیا ہے وہ ایک ضرورت ہے علاقے کے لئے لنک Linc روڈ ہے ایک تحصیل کو دوسری تحصیل سے ملانے کا راستہ ہے اس کو دوبارہ شامل کیا جائے۔

**جناب اپنیکر:** شکریہ جی۔ پرس موسیٰ جان۔

**پرس موسیٰ جان:** جناب اپنیکر صاحب شکریہ۔ جناب میں قائد ایوان اور آپ سب کی توجہ ایک اہم مسئلے پر مبذول کرنا چاہتا ہوں۔ یہاں پر جناب میلشیا کے خلاف بات کر رہے ہیں آج صح سویرے جناب میرے حلتے میں ایک بہت معزز آدمی حاجی محمد یوسف سرپرہ صاحب وہ ایک معزز آدمی ہے۔ جناب اپنی گاڑی میں جا رہے تھے کوئی دو گاڑی میلشیا کی اس کے پیچھے آرہی تھی پتہ نہیں ان کو راست میں اٹھا کر لے گئے اس کا پتہ نہیں ہے کہ ہر ہے جناب آج سے ۲ دن پہلے کرد گاپ کے علاقے کلی پیٹری میں وہاں کوئی دس کلو میٹر اندر میلشیا کے ۱۲ اسپاہی آئے ایک گاڑی میں کوئی ۷، ۸ خواتین بچے سب پیٹھے ہوئے تھے ان پر فائز کئے گئے۔ جناب میں آج وزیر اعلیٰ صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے آدمیوں کو مہریاں کر کے رہا کیا جائے ورنہ میں اس علاقے میں روڈ کو بھی بلاک کروں گا اور پھر اس کے بعد حکومت یا وزیر داخلہ صاحب یہ نہ کہیں کہ جی آپ لوگ قانون توڑتے ہیں اور آپ پنجابی کو گالی دیتے ہیں اور فلاحہ کرتے ہیں جناب جتنے اس کے قانون ہیں میں سب کو توڑوں گا جو اس کو کرنا ہے پھر وہ کریں۔ Thank you very much

جناب اپنیکر: شکریہ جی۔ کسی اور نے بولنا ہے۔ سردار آخر صاحب بولیں گے۔

سردار محمد اختر مینگل: مہربانی جناب اپنیکر نے جانے اس مسئلے کو زیر دا ورے کئنر رکھو یا زر کھو کر صوبے میں اور مرکز میں حکومتیں ایک ہی پارٹی سے ان کا تعلق ہے ایک مسئلہ جناب اپنیکر جس کو ہم کہتے ہیں کہ جس ملک میں جمہوریت ہے ہر ایک کو اپنا جس طرح کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا احتجاج کا حق ان کو ہے اور ان کو ایک صوبے سے دوسرے میں بھی جانے کا ان کو حق ہے وہ کوئی نہیں چھین سکتا لیکن آج اخبار میں یہ بات دیکھ کر ہمیں حیرانی ہو گئی کہ بلوچستان کے کچھ پوشیکل لیڈروں پر سندھ میں جانے کے لئے پابندی لگا دی گئی ہے اس میں نواب اکبر بھٹی، سردار عطاء اللہ مینگل اور محمود خان اچکزئی ہیں اور اس کے علاوہ دوسرے جو سندھ میں اپنے اسی احتجاج کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے احتجاج کیا کل تمام ان پوشیکل لیڈروں کو گرفتار کر کے دو دون پہلے ان کو سندھ بدر کیا گیا ہے کس قانون کے تحت، کس روں کے تحت، کس جمہوریت کے تحت ان کے خلاف یہ اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ کہنے کو کہا جاتا ہے کہ اسلامی اور جمہوری حکومتیں اس میں نہ کوئی اسلامی مذہب اجازت دیتا ہے نہ ہی جمہوری رواتوں کے مطابق یہ ہے۔ کہ کسی ایک شخص کو یا کسی پارٹی سے تعلق رکھنے والوں کو آپ صوبے سے بدر کیس نہ ہی وہ استھانی ہیں نہ ہی ان کے خلاف کوئی کیس درج ہے۔ احتجاج کا حق اگر دو چھیننا چاہتے ہیں تو کل شاید یہ احتجاج کا حق ان سے بھی چھیننا جائے یا اگر روایت رکھی گئی جناب اپنیکر تو مجبوراً وہ پوشیکل پارٹیاں بھی ان لیڈروں کو اپنے علاقوں میں آنے پر پابندی لگا کیں گے۔ اگر صوبے نے کوئی کارروائی نہیں کی یا صوبوں نے کوئی ایکشن نہ لیا تو مجبوراً وہ پوشیکل پارٹیاں بھی خود اس پر راس اقدام کرنے کے لئے اپنا حق محفوظ رکھتی ہیں۔ آج ہم صوبائی حکومت کے توسط سے مرکزی حکومت کو یہ بات بتانا چاہتے ہیں کہ اگر انہوں نے یہ پابندی نہیں اٹھائی یہ پابندی ایک صوبے صرف بلوچستان والوں کے لئے ہو گی تو یہاں مرکزی حکومت سے آنے والے ان پارٹیوں سے تعلق رکھنے والوں پر پابندی نہیں لگائی تو پوشیکل ورکران پر پابندی لگا کیں گے وہ مندرجہ کا تعلق حکومتی پیغام سے ہے جو فیڈرل مندرجہ ہیں جن کا اس صوبے سے تعلق نہیں ہے تو مجبوراً ہم بھی ہمارے درکر بھی اس۔

روڑوں پر ان پر پابندی لگانے کے لئے سوچیں گے۔ کل کی بات ہے کہ مولانا فضل الرحمن کو نظر بند کر دیا گیا اس کی تو خیر۔ مولانا امیر زمان کے ہمارے چیف نشر نزدیک بیٹھے ہوئے ہیں انہوں نے سفارش کر لی اب سردار عطاء اللہ مینگل کے اور نواب گنڈی کی کون سفارش کرے گا۔ انہوں نے اس دن سفارش کر دی کہ ان کو آر سہت کر دیا یہ فائدہ ان کو پہنچا۔ مہربانی جناب اپسیکر جی۔

جناب اپسیکر جی، جناب سردار صاحب آپ۔

سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر تعلیم) : سر میں مسئلہ بیان کرتا ہوں اس میں اگر آپ نے دیکھا کہ یہ صحیح نہیں ہے تو مجھے روک دینا۔

جناب اپسیکر : نہیں میں نہایت اوب سے عرض کرنا چاہتا ہوں گا۔ دیکھنے زیر و آ در اس لئے ہوتا ہے کہ حکومت سے پوچھا گیا ہے آپ کس سے پوچھنا چاہیں گے۔

سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر تعلیم) : میں کسی سے پوچھنا نہیں چاہتا ہوں اس ایوان کے قسط سے اس موبے کے حوالے سے میری ایک گزارش ہے وہ میں کرنا چاہتا ہوں۔

جناب اپسیکر : چلے اجازت ہے۔

سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر تعلیم) : ایجوکیشن کے متعلق سردار مصطفیٰ نے جو کہ اس کا بھی میں جواب دوں گا۔ سریہاں پر یہ ایک بہت نازک مسئلہ ہے جس کے لئے یہ ضروری نہیں کہ ریلیڈڈ ہوڑی بیگری پتھر سے ہمارے اس طرف والے ساتھی ان کا بھی تعادن درکار ہے اور یہ اجتماعی مسئلہ ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے پورے بلوچستان کی ایک واحد یونیورسٹی ہے بلوچستان یونیورسٹی وہ اس وقت ۲۷ میں بنی تھی اس وقت اس کی حالت بالکل ہی ناگفتہ تھی اس سلطے میں میں تھوڑی سی گزارش کرنا چاہتا ہوں اگر آپ مجھے اجازت دیں اس میں سب سے زیادہ جو ہیں مسلم لیک ہے بی این پی ہے یا پشوختواہ ہے یہ جو بھی پارٹی ہے ان کے لیڈر صاحبان جو سریہاں پر available ہیں میری گزارش ہے کہ تم سب کے پیسوں کے مستقبل کا مسئلہ ہے۔ میں بلوچستان یونیورسٹی کیا۔ سردو تین مسئلے ایسے ہیں جو اس وقت توجہ طلب ہیں سب سے پہلی بات یہ ہے کہ وہاں پر اسنودنٹ یونیورسٹی ہیں چاہے

وہ کسی بھی پارٹی سے ان کا تعلق ہے مسلم لیگ نے ہے، پشتو نخواہ سے ہے، بلی این پی سے ہے یا بی این ایم سے ہے اس حد تک اس کی اشاف پر بلیک میلنگ آگئی ہے کہ تمام اشاف چاہے وہ اکیدہ ک اشاف ہے یا ایڈیم فشریشن سے ہے وہ اس وقت معدود ہو کر بیٹھے ہیں۔ تمام یونیورسٹی کے جولیڈر ہیں انہوں نے واکس چانسلر کو اس حد تک مجبور کیا ہے کہ اس کی میں آپ کو چھوٹی سی مثال دیتا ہوں کہ ذمی و تجزی پر ہمارے جو ایم پی اے صاحبان ہیں یا فشر صاحبان ہیں وہ بھی ۲۰۰۷ء کے آدمی ذمی و تجزی پر نہیں لگاسکتے یونیورسٹی کے لیڈروں نے وہاں پر ذمی و تجزی پر اپنے آدمی بھرتی کئے ہوئے ہیں۔ واکس چانسلر کو مجبور کر کے پھر وہاں کی ٹرانسپورٹ آپ دیکھیں کہ ایران سے ہمیں بسیں ملی ہیں۔ گورنمنٹ آف پاکستان سے بسیں ملی ہیں بلوچستان گورنمنٹ نے اس کو ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی اس وقت صورت حال یہ ہے کہ جو ہماری بچیاں ہیں یا بچے ہیں ان کو پک اور ڈریپ کے لئے گاڑیاں نہیں ہیں جس اسناد نہ یونیورسٹی کا دل کرتا ہے وہ کہتے ہیں کہ جی ہم کراچی جا رہے ہیں۔ واکس چانسلر کی کاریا کوئی پک آپ وہ اپنی مرضی سے لے جاتے ہیں واپسی میں آتے ہیں باقی فورس مل دیتے ہیں کہ جی یہ ۱۰ بزرار روپے کا مل ہے یہ ۱۰ بزرار کا مل ہے ان کا ہمیں پے کرو۔ اب وہاں پر صورت حال یہ ہے ذمی و تجزی پر تو انہوں نے اپنے بندے رکھے ہوئے ہیں اور چلڈیز کے لئے جو آپ کا اشاف بیٹھا ہوا ایڈیم فشریشن بیٹھی ہے اکیدہ کے پاس پیٹھے نہیں ہیں کہ تجوہ ادا کریں چار بیٹھے سے ایڈیم فشریشن جو بیٹھی ہے آپ اکھو اڑی کر سکتے ہیں کہ ان کو تجوہ نہیں مل رہی ہے اگر یہ صوبائی مسئلہ ہوتا تو ہم کا بینہ میں لے آتے۔ سی ایم صاحب گزارش کرتے یا اپنے ساتھیوں سے گزارش کرتے کیونکہ یہ یونیورسٹی گرانٹ کمیشن کے تحت یہ فیڈرل سمجھیکت ہے تو میری گزارش ہے اس ایوان سے سردار صاحب بیٹھے ہیں اور پشتو نخواہ والے بیٹھے ہیں دوسرے بھی لیکن خدار ایسا ایک واحد یونیورسٹی ہے اگر یہ بھی ختم ہو گئی اور جو سلسلہ ہے تعلیم کیا اینجوکیشن کا وہ تو بالکل ہی ختم ہو جائے گا پھر تو بلوچستان کا جو بر احوال ہے وہ میرے خیال میں اس سے زیادہ۔ میں اب اینجوکیشن کے حامل سے جو سردار صاحب نے کیا اس کا جواب دینا چاہتا ہوں سری ۹۲ء میں ولڈ بینک کے تحت ہمارا پراجیکٹ شروع ہوا تھا پر انہری اینجوکیشن

سردار صاحب کی نائج کے لئے لا رہا ہوں کہ یہ ہمی ایم صاحب کے لئے موک کر رہے ہیں اور آئندہ کا بینہ میں ہم اس کو تربیتی کرائیں گے کہ Opening of new girls primary schools جو لیدر یز ٹچر ہے وہ ہم پنجاب اور سندھ سے جیسے کہ ابھی ہمارے دوستوں نے وہاں پر مکان میں ایک اسکول کھولا ہے مند میں انہوں نے کراچی سے ٹچر مغلوائی ہیں اور اس وقت بہت اچھا اسٹینڈرڈ اس کا جارہا ہے اور اس میں پرائیورٹی سینٹر میں بھی ابھی گورنمنٹ سینٹر میں بھی کوئی آنا چاہتا ہے پنجاب سے لائے گا۔

جناب اپنیکر: ایک Brochure بھی ہے میرے پاس بھی آیا تھا۔ سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر تعلیم) تو اس کو ہم ویل کم کمیں گے دوسرا پاکستان تھا ان کا کریڈل اسکول سریل اسکول ایشیون ڈولپمنٹ بینک کے تعاون سے جو ہمارے اسکول بننے تھے یہ ہم سے پہلے کی ہے اس کی ایلوکشن تھی جو میری نظر سے گزر رہے اس میں دو دو اسکول تھے اور لاست میں جو ہمارے پاس ابھی کیش کی فسروی تھی چونکہ میں اپنی فلور پر کہہ رہا ہوں میرا استاد ہے نہایت آدمی ہے بے انتہا ایماندار ہے۔ منیر کا کڑ صاحب یونیورسٹی میں میرے استاد بھی رہے ہیں، پراجیکٹ میجر جس پراجیکٹ ڈائریکٹر ہمارا ڈائریکٹر سینڈری ہوتا ہے تو انہوں نے یہ ایلوکشن کی تھی کہ ہر ضلع کو دو، دو اسکول ایک گرلز اور ایک بادے اسکول دیا تھا لیکن پیشیں کو انہوں نے باقی کئی جگہوں سے کاٹ کر تین گرلز اسکول اور دو بواز اسکول دیے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ پیشیں کو اس سے پہلے زیادہ دیتے ہیں تعلیم کا دور دراز علاقوں میں اس کی بہت زیادہ ضرورت ہے تو ہمارے پاس ایک نیا پروجیکٹ شروع ہوا ہے جاپان کے تعاون سے اس میں ہمارے پاس ایک سو باون اسکول ہیں تو میں نے سردار صاحب کو بتایا بھی تھا کہ آپ مجھے چار پانچ جگہوں کی نشاندہی کر دیں ہم وہاں پر ان کو مدل گرلز، بواز اسکول دے دیں گے انشاء اللہ جیسے ہمارا مینے ڈیڑھ میں یہ پراجیکٹ شروع ہو رہا ہے کنسلٹنٹی میں ہے باقی ساتھی جو اس حلقة میں ہیں جو گرلز اور بواز کو آپ گریڈ کریں گے اس میں ہم پچاس لاکھ کی بلڈنگ بھی کر دیں گے اور اس میں اضاف بھی دیں گے۔

کا اس میں اس وقت پتہ نہیں کہ چیز کو نظر رکھ کر وہ ایک ایگر یہ نہ کیا تھا۔ گورنمنٹ آف پاکستان بھی اس میں تھی اور ہمارے اس وقت کے جواہر سیکریٹری جو بھی تھے اس وقت انہوں نے ایک ایگر یہ نہ کیا اور نوٹلی ورلڈ بینک کی جو بھی کنڈیشن تھی چاہے وہ جس حالت میں تھی انہوں نے قبول کر لی یہ سلسلہ چلتا رہا آج تک یہ اب ۹۹ء کے دسمبر میں کلوز ہو رہا ہے ابھی وائندھا اپ کرنا ہم لوگوں نے شروع کر دیا ان کا جو اضافہ ہے دوسرا، تیسرا ہے اس میں یہ سردار صاحب نے اپنے علاقے کی نشاندہی کی ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ پورے بلوچستان کا مسئلہ ہے کہ پانچ سال سے کسی بھی علاقے میں نے اسکول کھولے، ورلڈ بینک کے تحت جو ایگر یہ نہ کیا تھا اس کے تحت پابندی تھی خاص کر پراہنری اس بجو کیشن میں بلوچستان کے حوالے سے ہماری پاپولیشن مائیگریٹ کرتی رہتی ہے جہاں پر بھیڑ بکریاں ہیں یا زمینداری ہے آج اس گاؤں میں ہے زمینیں اس کی دوسری جگہ پر ہیں دو چار پانچ گھر دہاں شفت کر جاتے ہیں اب دو چار میل یا دس میل پر چلے جاتے ہیں تو ان کے پنجے جو وہ اس اسکول میں جہاں پہلے اسکول کھولا ہوا ہے وہاں پر پراہنری ہے یہ ایک سردار کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ تو پورے بلوچستان کا مسئلہ ہے اب ہم نے ایک ورگنگ پہنچ بنا لیا ہے انشاء اللہ آئندہ چند دنوں میں ہم سی ایم صاحب کے پاس اپر وول کے لئے بھجوار ہے ہیں۔ سی ایم صاحب اپر وول اس کی دیس گے اس کے بعد ہم اس کو کامیابی میں لا سیس گے کیونکہ ورلڈ بینک کے ساتھ ہمارا پانچ سالہ جو ایگر یہ نہ کیا تھا ختم ہو رہا ہے اگر ایکسٹینشن ہوئی اس کی تو اس میں ہم یہ شرائط اپنی بھی کچھ ڈالیں گے جو بلوچستان کے پسمندگی کے حوالے سے ہیں کہ کچھ اسکول ہمیں کھولنے کی اجازت دی جائے اگر ایکسٹینشن ہوتی ہے تو اس میں لیکن اگر ایکسٹینشن کرتے ہیں نہیں کرتے ہیں وہ اپنی جگہ پر ہے۔ سی ایم صاحب سے ہم یہ گزارش کر رہے ہیں اور ہم لکھ رہے ہیں سی ایم صاحب کو کہ ہمیں نے اسکول کھولنے کی اجازت دی جائے۔ ہماری بچیاں جو بہنیں ہیں وہ اتنی ایجوکیڈ نہیں ہیں تو اگر کوئی ملک یا معتبر گاؤں کا یہاں اگر اس بچی کا سیکورٹی کے حساب سے وہ گارنی دیتا ہے اور وہ اس کو لے کے آتا ہے تو ہمیں اجازت دی جائے کہ ہم وہاں پر گزارہ میں بوازی میں تو ہم گزارہ کر لیتے ہیں گزارہ میں ہماری گزارش ہے کہ یہی ہم سری جو

جناب اپسیکر: شکریہ۔

سردار غلام مصطفیٰ ترین: مداخلت۔ جناب میں اپنی پارٹی کی طرف سے تجویز دیتا ہوں۔

جناب اپسیکر: میں یہ روایت نہیں رکھنا چاہتا یہ سوال جواب نہیں ہے میں بات کرنا چاہتا ہوں میں تمام ہاؤس سے عرض کروں گا تمام ہاؤس کی توجہ چاہتا ہوں خاص کر جناب لیڈر آف وی ہاؤس کی سردر عبدالرحمن کھجور ان نے جو یونیورسٹی کے حوالے سے بات کی۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہم سب کے لئے لمحہ فکر یہ ضرور ہے میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ سردار صاحب ٹریئری پیچھر پر ہیں حکومت ہیں حکومت کے مالک ہیں یہ کیریئری صاحب ہیٹھے ہیں حکومت کو بنانے والے سنjal نے والے ساتھ ہیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ سب لوگ ہیں میں سمجھتا ہوں جو آپ اعتراف فرمائے تھے سب کے لئے افسوسناک بات ہے کہ ہمارے پیچے جو تعلیم کے لئے جاتے ہیں۔ ہم ان کے ساتھ کیا کر رہے ہیں آنے والی نسل کے لئے ہم کیا کر رہے ہیں مگر کرنا کس نے ہے اس طرف سے نہیں کرنا ہم نے کرنا ہے۔ میں گزارش کروں گا اور وزیر اعلیٰ کی توجہ خاص کر مبذول کرنا چاہوں گا کہ یہ ہم سب کے لئے ہے یہ سارے بلوچستان سے نہیں سارے پاکستان سے اس چیز کو ختم کرنا ہوگا۔

جناب اپسیکر: باقی امور پر قائد ایوان جواب دیں۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات): جنابر وہ کا جوانہوں نے پوائنٹ انجیئریا ہے میں اس کا جواب دنے دیتا ہوں لیکن پچھلے سال اس کے لئے کوئی فنڈ رخص نہیں کے گئے تھے اس دفعہ ڈپارٹمنٹ نے جو اپنی اسکیم میں بھیجی تھیں اس میں پی ایس ڈی پی میں ماکلیل جہا وہ کے لئے لکھا تھا لیکن فائل نام میں اس کو پی ایس ڈی پی میں ڈر اپ کر دیا گیا تو اس لئے یہ ہمارے پروگرام میں موجود نہیں ہے۔

جناب اپسیکر: چلیں۔

سردار شارعی۔ ہزارہ: میں سردار صاحب سے گزارش کروں گا کہ سردار صاحب اگر اپنے فنڈ سے یہ اسکیم ڈال دیں تو محکمہ تعاوون کرے گا۔

**شیخ جعفر خان مندو خیل:** جناب اپنے کریم پرنس موسیٰ جان نے ابھی تقریر کی۔ ابھی پرنس کو کیا کہیں ہمارے دوست بھی ہیں میرے کلاس فیلو بھی ہیں غصے میں آ کر مجھے ہی آخر خندنا ہونا پڑتا ہے تو آج جوانوں نے پوچھت اٹھایا ہے وہ مجھے نیلی فون پر بتایا تھا میں ان کو بتاتا ہوں کہ میں نے کمشنز کو کہا ہے اسے چیک کر کے وہ آدمیوں کو چھڑا دو اگر کسی کو ناجائز اٹھایا ہے تو ان کے خلاف کارروائی بھی کرو تو کمشنز کا مجھے نیلی فون آیا تھا میں نہیں سن سکا کیونکہ مجھے اس کا message ملا ہے میں ان کو پوچھوں گا بجائے اس کے اصلی میں نیلی فون کر کے کوئی مسئلہ بتا میں گے ہم سب بھائی ہیں ہماری ذمہ داری ہے اس کا نوش لیں گے۔

**جناب اپنے کریم:** بہت اچھی بات ہے صاف گوئی بہت اچھی بات ہے۔ جی مولا نا صاحب۔

**مولانا امیر زمان (سینسروزیر):** جناب اپنے کریم۔ ایک جوروڑ کا مسئلہ ہے میں تھوڑا سا ہاشمی صاحب کے نوش میں لانا چاہتا ہوں کہ ادھر فلور پر ہم نے اس کی یقین دہانی کروائی۔ گزارش یہ ہے کہ اگر وہ دوبارہ آ جائے تو ہم اس کو دوبارہ ڈال دیں گے۔ اس بات کی وضاحت مجھے کرنی تھی کیونکہ پہلے کہا تھا دوسرا یہ ہے کہ سردار اختر صاحب نے جمہوریت کے حوالے سے کہا تھا یقین بات ہے کہ چیف مژہر صاحب موجود ہیں وہ جواب دے دیں گے میں صرف یہ گزارش کروں گا کہ ہماری روایت میں اس طرح کی بات ہے جیسے آج کل سندھ یا دوسرے علاقوں میں شروع ہے اور نہ جمہوریت میں اس طرح ہے جب اس وقت مولا نا فضل الرحمن صاحب کا واقعہ ہوا ہم نے اس فلور پر اٹھایا تھا۔ میں چیف مژہر صاحب اور گلورز صاحب کا مٹکھوڑ ہوں کہ انہوں نے بات کی۔ اب بھی میری گزارش ہے اس کے مطابق بات کر لیں۔ تو اس بات کی ہم تائید کرتے ہیں کہ جمہوریت کے حوالے سے مناسب ہے کہ جمہوری انداز میں جلسہ جلوس ہونا چاہئے۔ یہ ہر ایک کا حق بتاتے شاید کہ ہم پر بھی پابندی ہو اور دوسرے پر پابندی لگ جائے تو اس حوالے سے میں اختر صاحب کی بات کی تائید کرتا ہوں کہ یہ ایک مسئلہ ہے اس پر غور کیا جائے۔

**جناب اپنے کریم:** قائد ایوان صاحب۔

جناب اپنیکر: بہت اچھی بات ہے صاف گوئی، بہت اچھی بات ہے۔ جی مولانا صاحب۔  
میر جان محمد جمالی (قا مداریوان وزیر اعلیٰ): بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ جناب اپنیکر آپ کی  
اجازت سے دوسرے نکات کی میرے دوستوں نے وضاحت کر دی یعنی خصوصی طور پر میں دونکات پر  
بات کرنے کی اجازت چاہوں گا۔ ایک یونیورسٹی کے حوالے سے جو جمہوری دور ہے جس میں قبائلی  
سمجھی، اسلامی حوالوں سے۔ یونیورسٹی کے حوالے سے جو سردار کشمیر ان صاحب نے آپ کے نوش  
میں لائی وہ آج شام میں خود گورنر صاحب سے یہ مسئلہ اخخار ہا ہوں کیونکہ وہ اس کے چانسلر ہیں ان  
سے اس مسئلہ پر بات کریں گے تو پھر سارے دوستوں کے لئے نیالا جو عمل بنے گا سارے دوستوں کو  
اعتماد میں لینا پڑے گا ایسے مسئلے کراچی یونیورسٹی یا بہت بڑے بڑے اداروں کے سے ہیں تو آخر میں  
یہ نوبت آئی کہ کراچی یونیورسٹی میں چانسلر اور واکس چانسلر کو نیشنل بلانی پڑی۔ کراچی یونیورسٹی میں تو یہ  
کارروائی کی تو پھر جا کر تعلیمی ماحول بننا۔ خدا کرے گا ایسی نوبت یہاں نہیں آئے گی یعنی یہاں یہ ہن میں  
بات ہے اور انشاء اللہ گورنر صاحب کے نوش میں لااؤں گا کیونکہ یہ مستقبل کے جوان مستقبل کے یہ  
طالب علم جو ہمارے صوبے کے معمار ہیں گے اس یونیورسٹی سے نکل کر انہیوں نے آنا ہے اور اسی  
ماحول سے نکلیں گے تو اسینڈر رڈ وہی ہو گا پھر سردار اختر مینگل کی اولاد یا میری اولاد اس صوبے کا کیا  
حشر کریں گے اللہ معاف کرے۔ تو میں یقین دہانی کر آتا ہوں اس مسئلے کو حل کریں گے۔ دوسری بات  
سردار اختر صاحب نے کہ صوبے میں انتہا ہونے کا یہی ہوتا۔ نواب اکبر خان گنجی، سردار عطاء اللہ  
مینگل کا اور میرے خال میں محمود خان اچکزی صاحب کا بھی ہے تو یہ ہماری روایت کے بالکل خلاف  
ہے، جمہوریت کا حصہ ہے۔ سردار عطاء اللہ صاحب جو ہماری حکومت کے بارے میں میرے بارے  
میں جو کچھ کہیں آنکھوں پر رکھنا ہے اور سنتا ہے۔ کیا پڑتا ہے اس میں ہماری بہتری آئے گی اور جب ہم  
اپوزیشن میں ہو گئے ہم بھی کھڑے ہو کر کہیں گے کہ سردار صاحب نے یہ غلطیاں کی ہیں یہ ہماری  
دوایت ہے یعنی سندھ میں مجھے سمجھنیں آتی کہ کیا ہو رہا ہے اور سندھ میں مسائل کیوں پیدا ہو رہے  
ہیں اور حل کیوں نہیں ہوتے۔ یہ دوسرے صوبی کی بات ہے۔ نواب اکبر خان کی ایک قبائلی حیثیت بھی

ہے، سردار عطاء اللہ خان اور محمود خان کی بھی ایک خلیت ہے وہ روایت ہم چھوڑ دیں۔ کیونکہ عمل  
ہے ہم اس تحریک میں شامل نہیں جو لا قانونیت کو اور پھیلارہے ہیں مجھے یہ پوچھنیں ہے کہ اس طرح  
سے جمہوریت کو کیوں دبایا جا رہا ہے۔ جناب اسٹیکر وہ دور گیا۔ اگر جمہوری عمل میں کسی نے رکاوٹ  
ڈالی تو جمہوریت نہیں چل سکتی یہ ہم کو سمجھنا چاہئے یہ جمہوریت میں نہیں ہو سکتا وہ دور چلے گئے جب  
یہاں دوبارہ ڈکٹیشنری شپ گئی۔ اس ملک میں امداد بند ہو گی یا تو آپ خود کفیل ہوں اپنے پاؤں پر کھڑے  
ہو کر اپنا ملک چلا کیس۔ ہم اس کے لئے خود کفیل نہیں ہیں جو بھی صلاح کار ہے غلط ہے جو سوچی ہوئی  
چیزوں کو جگارہ ہے مجھے علم نہیں ہے کون سی ایجنسیاں ہیں یہ کہ رہی ہیں یہ تو ہماری روایت ہے ہمارے  
پاس جو سیاسی لیڈر آئے کل قادر گئی، پہنچو صاحب اور احمد خنک یہاں آئے تھے جو ہماری روایت  
ہے مہذب انداز میں تقریر کرنے کا۔ جو کہیں گے ہم سنتے ہیں جہاں بہتری لاسکتے ہیں بہتری لا میں  
گے جب ہماری باری آئے گی جواب دیں گے لیکن بالکل قائد ایوان کے حوالے سے جو ہمیں دوستوں  
نے اعزاز بخشتا ہے میں غوث علی شاہ سے بات کروں گا اور وفاقی حکومت سے جو متعلق ہے اس کو ہوں گا  
کہ اس طریقے سے جمہوریت پھیلے پھولے گی نہیں۔ یہ یقین دہانی کرتا ہوں فضل الرحمن صاحب  
کے حوالے سے۔ اور اس حوالے سے ہم اسٹینڈ لین گے منفرد روایت ہے ہمارا سب سے چھوٹا صوبہ  
ہے۔ جمہوریت کیسے چلتی ہے برداشت کیسے ہوتی ہے میں اپنے دوستوں کو یقین دہانی کرتا ہوں  
ایوان میں آنے سے پہلے میں سعید ہاشمی صاحب، جعفر خان صاحب جو میرے پارلیمنٹری دوست ہیں  
یہ بات زیر بحث لا ہوئے تھے یہ عجیب بات ہے اگر ایسے صلاح کار ہیں تو ہم برداشت نہیں کریں  
گے آپ کو یقین دہانی کرتے ہیں کہ ہم کو اکٹھے رہنا ہے یہ سیاسی عمل کا تو ادھر سیاست ہے ادھر سے  
انھیں گے تو باہر ایک دوسرے کو گلے بھی لگائیں گے بات بھی کریں گے اپنا عاصم ہو، حاجی علی محمد ہو،  
ادھر تو کوئی روایت نہیں رہی ہے میں تو یہ ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ پاکستان کے جتنے لیڈر شپ ہیں  
سیاسی لوگ ہیں بلوجستان سے سکھیں کہ کیسے بھائی بندی برادری سے چیزیں چلتی ہیں، سیاسی معاملے  
جمہوریت کے نام پر چلائے جاسکتے ہیں وہی سیاسی، سماجی، قیامتی صوبہ جس کو ابھی تک لوگ کہتے ہیں

کہ ادھر تو سرداری نظام ہے نہیں جی ہمارا نظام بہت بہتر ہے آپ کوئی اس سے بہتر نظام نہیں دے سکتے۔ بہت بہت شکر یہ۔

جناب اچیکر: شکر یہ۔ زیر و آور کے جوابات ختم ہوئے۔

**سرکاری کارروائی برائے قانون سازی**

جناب اچیکر: وزیر قانون مسودہ قانون نمبر چالیس پیش کریں۔

بلوچستان فائز ووڈ چارکوں پابندی کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نمبر چالیس۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر): جناب والا میں بلوچستان فائز ووڈ چارکوں پابندی کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء مسودہ قانون نمبر چالیس ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اچیکر: مسودہ قانون پیش ہوا اور متعلقہ کمیٹی کے پرد کیا گیا اور مسودہ قانون پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر): میں بلوچستان فاریست کا ترمیمی قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نمبر اکتا لیس ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اچیکر: مسودہ قانون پیش ہوا اور متعلقہ کمیٹی کے پرد کیا گیا اور مسودہ قانون پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر): بلوچستان ناپسندیدہ کمپنیوں کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نمبر بیلیس ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اچیکر: مسودہ قانون پیش ہوا اور متعلقہ کمیٹی کے پرد کیا گیا اور مسودہ قانون پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر): میں بلوچستان کانکنی مراعات حصول کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نمبر تینا لیس ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اچیکر: مسودہ قانون پیش ہوا اور متعلقہ کمیٹی کے پرد کیا گیا اور مسودہ قانون پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر): بلوچستان صنعت مگر انی اور تو سیع کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نمبر چالیس ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اچیکر: مسودہ قانون پیش ہوا اور متعلقہ کمیٹی کے پرد کیا گیا۔

جناب اپنیکر: وزیر خزانہ آڈٹ رپورٹ پیش کریں۔  
سید احسان شاہ (وزیر خزانہ): میں آڈٹ رپورٹ بابت سال ۹۸-۹۹ء ایوان میں  
پیش کرتا ہوں۔

**BALOCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT.**  
**THE BALOCHISTAN FIREWOOD AND CHARCOAL**  
**(RESTRICTION) (AMENDMENT) BILL, 1999.**  
**(BILL NO. 40 OF 1999)**

A  
BILL

further to amend the Balochistan Firewood and Charcoal (Restriction) Act, 1964 (W.P. Act XI of 1964).

Preamble.

WHEREAS it is expedient further to amend the Balochistan Firewood and Charcoal (Restriction) Act, 1964, on the proposal of the Council of Islamic Ideology, in the manner hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

Short title

1. (1) This Act may be called the Balochistan Firewood and Charcoal (Restriction) (Amendment) Act, 1999.

and  
Commencement.

(2) It shall come into force at once.

Amendment of  
section 7 of  
Act XI of 1964.

2. In the Balochistan Firewood and Charcoal (Restriction) Act, 1964, for section 7, the following shall be substituted -

"7. No Criminal proceedings shall lie against any public servant for anything which is in good faith done or intended to be done in pursuance of any provision of this Act or the rules made there under. Provided that the unscrupulous actions of the public servant taken under this act which may cause injury or damage to any person shall not be indemnify"

**STATEMENT OF OBJECT AND REASONS.**

On the recommendations of the Islamic Ideology Council, it has been felt expedient to further amend Section-7 of Balochistan Firewood and Charcoal (Restriction) Act, 1964, to bring the law in conformity with injunction of "Holy Quran" and "Sunnah". It has accordingly been proposed that Section-7 of the said Act may be amended.

A draft bill duly vetted by the Law Department and having approval of the Provincial Cabinet for its presentation before the Balochistan Provincial Assembly is enclosed.

Sd/-

(MAULANA ABDUL WASEY)  
Minister for Environment, Forests  
& Wildlife Department, Balochistan.

AKHTAR HUSSAN KHAN

Secretary,

Provincial Assembly of Balochistan.

# بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ

بلوچستان فائزہ اور چارکول (پابندی) (ترمیمی) مسودہ قانون، مصدرہ ۱۹۹۹ء  
(مسودہ قانون نمبر ۳۰ مصدرہ ۱۹۹۹ء)

## مسودہ قانون

بلوچستان فائزہ اور چارکول (پابندی) ایکٹ، بھری ۱۹۹۷ء (مفری پاکستان ایکٹ، ۱۱ بھری ۱۹۹۳ء) میں مدد و مددی ترمیم کرد۔

ہرگاہ یہ امر قریب مصلحت ہے کہ بلوچستان فائزہ اور چارکول (پابندی) ایکٹ، بھری ۱۹۹۷ء میں اسلامی تحریک کوشش کی مظاہر پر درج ذیل طریقے پر ترمیم کی جائے۔  
اس کا اعلان درج ذیل طریقے پر ہوگا۔

تمہید۔

مختصر عنوان

اور نفاذ۔

۱۔ (۱) ایکٹ بنا بلوچستان فائزہ اور چارکول (پابندی) (ترمیمی) ایکٹ، بھری ۱۹۹۹ء کا بنا گئے۔  
(۲) یونیورسٹی مدرسہ پر نافذ اصل ہو گی۔

۲۔ بلوچستان فائزہ اور چارکول (پابندی) ایکٹ، بھری ۱۹۹۷ء کی دفعے میں درج ذیل تبدیلی کی جائے گی۔  
ایکٹ ۱۶ کی دفعے  
میں ترمیم۔

نہ۔ ایکٹ بنا کی قواعد و شرائط کے مطابق کسی بھی سرکاری ملازم کے خلاف کوئی فوجداری کا دردائی اسکے نیک نتیجے پر منع کے گئے کام یا کے جانے والے امور کی مانا پر نہیں کی جائے گی۔ بخوبی مذکورہ سرکاری ملازم کی ایکٹ بنا میں فراہم کردہ شرائط کے مطابق بارہوک توک کے کارروائی سے اگر کسی شخص کو کوئی راتم آتا ہے یا اس کو تھان پہنچتا ہے تو اسکی حادثی نہیں کی جائے گی۔

## بيان اغراض و مقاصد

اسلامی تحریک کوشش کی مظاہر پر یہ امر ضروری محسوس کیا گی کہ بلوچستان فائزہ اور چارکول (پابندی) ایکٹ، بھری ۱۹۹۷ء کی دفعے میں ہر یہ ترمیم کرتے ہوئے قانون کو قرآن، حدیث کے احادیث کے مطابق بناوا جائے اس کے تحت جو ہر کوئی ہمایہ کے کمزورہ ایکٹ کی دفعے میں ترمیم کی جائے۔  
مسودہ قانون گرفتاری سے روکنے کے بعد اور موبائل کامپنی مکملی سے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کرنے کیلئے منسک ہے۔

وخط

مولانا عبد الواعظ

وزیر برائے مکمل اموریات، جگہات و

جنگی حیات بلوچستان

کوشک  
آخر حسین

سیکریٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی

# BALOCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT.

## THE BALOCHISTAN FOREST (AMENDMENT) BILL 1999, (BILL NO.41 OF 1999)

### A BILL

further to amend the Balochistan Forest Regulation, 1890 (V of 1890).

#### Preamble,

WHEREAS it is expedient further to amend the Balochistan Forest Regulation, 1890, on the proposal of the Council of Islamic Ideology, in the manner hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

#### Short title and Commencement.

1. (1) This Act may be called the Balochistan Forest (Amendment) Act, 1999.

(2) It shall come into force at once.

#### Amendment of section 37 of Regulation V of 1890.

2. In the Balochistan Forest Regulation, 1890 for section 37, the following shall be substituted:-

"7. No Criminal proceeding shall lie against any public servant for anything which is in good faith done or intended to be done in pursuance of any provision of this Regulation or the rules made there under.

Provided that the unscrupulous actions of the public servant taken under this Regulation which may cause injury or damage to any person shall not be indemnified"

### STATEMENT OF OBJECT AND REASONS.

On the recommendations of the Islamic Ideology Council, it has been felt expedient to further amend Section-37 of Balochistan Forest Regulation, 1890 (V of 1890) to bring the law in conformity with injunction of "Holy Quran" and "Sunnah". It has accordingly been proposed that Section-37 of the said Regulation may be amended.

A draft bill duly vetted by the Law Department and having approval of the Provincial Cabinet for its presentation before the Balochistan Provincial Assembly is enclosed.

Sd/-

(MAULANA ABDUL WASEY)  
Minister for Environment, Forests  
& Wildlife Department, Balochistan.

Quetta, the  
20th August, 1999.

AKHTAR HUSSAN KHAN  
Secretary,  
Provincial Assembly of Balochistan.

# بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بلوچستان فاریسٹ کا (ترمیمی) مصودہ قانون، مصدرہ ۱۹۹۹ء

مصودہ قانون، نمبر ۲۱ مصدرہ ۱۹۹۹ء

## مصودہ قانون۔

بلوچستان قاریسٹر رجسٹریشن بگلشن بریز ۱۸۹۰ء (۷ بھری ۱۸۹۰ء) میں ایجاد تریم کرد۔

ہر گاہی امر قرض مصلحت ہے کہ بلوچستان قاریسٹر بھری ۱۸۹۰ء میں اسلامی تحریک کو نسل کی تجویز کی بنا پر جزوی ترمیم کی جائے۔

اس کا مطابق درج ذیل طریقے پر ہوگا۔

۱۔ مفتر عنوان (۱) ایکٹ نہا بلوچستان قاریسٹر (ترمیمی) ایکٹ بھری ۱۹۹۹ء کا تھا۔

(۲) پوری طور پر باذخانہ اعلیٰ ہوگا۔  
بلوچستان قاریسٹر رجسٹریشن بگلشن ۱۸۹۰ء کی تاریخ ۳ میں درج ذیل تجدیبی کی جائے گی۔

۲۔ ۱۸۹۰ء کے مصدرہ ۳  
میں ترمیم کرد۔

ایکٹ نہا اقصاص و خلاف کے مطابق کسی بھی سرکاری ملازم کے خلاف کوئی فوجداری کا دروازی اسکے پیش پر میں کسی کو کہا کے چانسے دالے امور کی بادیہ ہے جسکی کی جائے گی۔

ہر خلیفہ کوہ سرکاری ملازم کی ایکٹ نہا اسیں فراہم کرو، خلاف کے مطابق بارہ ک توک کا دروازے اور کسی مفعن کو کوئی ذمہ آتی ہے اس کا تھکن کہا جائے تو اسکی خلاف کیں کی جائیں۔

## بیان اغراض و مقاصد۔

اسی تحریک کو نسل کی مسلمانات کے مطابق یہ محسوس کیا گیا کہ بلوچستان قاریسٹر رجسٹریشن بھری ۱۸۹۰ء (۷ بھری ۱۸۹۰ء) کے دفعہ ۳ میں قرآن و سنت اور اسلامی احکامات کے مطابق ایجاد ترمیم کی جائے یہ بھی تجویز دی گئی کہ کوہ خلیفہ کے دفعہ ۴ میں بھی اس کے مطابق ایجاد ترمیم کی جائے۔  
مصودہ قانون تحریک ہاؤن سے در علیٰ اور صوبائی کاپور کی مخصوصیت سے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کرنے کے لئے مناسب ہے۔

و محقق

ائز دس نام

سینئر ریلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی۔

گورنر

۱۹۹۹ء

موزاں عبدالواسط

وزیر اعلیٰ حکومتی امور

اور ہمکملیات بلوچستان

# BALOCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT.

## THE BALOCHISTAN UNDESIRABLE COMPANIES (AMENDMENT) BILL, 1999. (BILL NO. 42 OF 1999).

### A BILL

further to amend the Balochistan Undesirable Companies Ordinance, 1959 (W.P Ordinance XXII of 1959).

#### Preamble.

WHEREAS it is expedient further to amend the Balochistan Undesirable Companies Ordinance, 1959, on the proposal of Council of Islamic Ideology, in the manner hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

#### Short title and Commencement.

1. (1) This Act may be called the Balochistan Undesirable Companies (Amendment) Act, 1999.
2. (2) It shall come into force at once.

#### Omission of section 11 of Ordinance XXII of 1959.

2. It the Undesirable Companies Ordinance, 1959, section 11, shall be omitted.

### STATEMENT OF OBJECT AND REASONS.

The Islamic Ideology Council while examining various Laws for the purpose of bringing them into conformity with injunction of Holy Quran and Sunnah have recommended that Section 11 of the Undesirable Companies Ordinance, 1959, be omitted for bringing the Law in to conformity with injunction of Holy Quran and Sunnah. Therefore, amendments as shown in the Bill is necessary which may be passed.

Sd/-  
(JAM ALI AKBAR)  
Minister for Industries.

Quetta, the  
20th August, 1999.

AKHTAR HUSSAIN KHAN

Secretary,  
Provincial Assembly of Balochistan.

# بلوچستان صوبائی اسلامی سکرٹریٹ۔

بلوچستان ناپسندیدہ کپیلوں کا (ترمی) مسودہ قانون، مصدرہ ۱۹۹۹ء

(مسودہ قانون نمبر ۳۲ مصدرہ ۱۹۹۹ء)

## مسودہ قانون۔

بلوچستان ناپسندیدہ کپیلوں کے آزادی، بحریہ ۱۹۵۹ء (مغلی پاکستان آزادی نام) (۱۹۵۹ء) (۱۹۹۹ء)

میں ازدیق ترمیم کرد۔

ہرگاہ امر قرض صحت ہے کہ اسلامی نظریہ کی نسل کی تحریر پر بلوچستان ناپسندیدہ کپیلوں کے آزادی، بحریہ ۱۹۵۹ء میں درجہ اعلیٰ طریقہ پر ترمیم کی جائے۔

اس کا طلاقی درجہ اعلیٰ طریقہ پر ہو گا۔

لٹھر خزان ر (۱) ایکت ہے بلوچستان ناپسندیدہ کپیلوں کا (ترمی) ایکت، بحریہ ۱۹۹۹ء کے لئے گا۔  
لور نٹاؤن۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ اعلیٰ ہو گا۔  
آزادی نام (۱۹۹۹ء) کی روشنی اور کوڈف کیا جائے گا۔  
بحریہ ۱۹۵۹ء کی  
دھنی اور کوڈف کر دے۔

## میان اغراض و مقاصد۔

اسلامی نظریہ کی نسل نے قانون دست کے احکامات کے مطابق مانے کیئے تاکہ قانون کا باہر ریتے  
ہے سفارش کی ہے کہ قانون کو قانون دست کے احکامات کے مطابق مانے کیئے ہوں پسندیدہ کپیلوں کے آزادی،  
بحریہ ۱۹۵۹ء کی دفعہ اکوڈف کیا جائے۔ اس نے مسودہ قانون میں خاہر کی ترمیم ضروری ہے ہے مخصوصی  
ہے۔

دھنی

بام علی اکبر  
وزیر ائمہ صفت و حرف

آخر صین عالی  
سکرٹری  
بلوچستان صوبائی اسلی۔

گونجہ  
۱۹۹۹ء اگست ۳۰ء

# BALOCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT.

## THE BALOCHISTAN MINING CONCESSIONS (ACQUISITION) (AMENDMENT) BILL 1999. (BILL NO. 43 OF 1999)

### A BILL

to amend the Balochistan Mining concessions (Acquisition) Act, 1973  
(VIII of 1973).

#### Preamble.

WHEREAS it is expedient further to amend the Balochistan Mining concessions (Acquisition) Act, 1973, on the proposal of Council of Islamic Ideology, in the manner hereinafter appearing.

It is hereby enacted as follows:-

#### Short title and Commencement.

1. (1) This Act may be called the Balochistan Mining concessions (Acquisition) (Amendment) Act, 1999.

(2) It shall come into force at once.

#### Omission of Section 10 of Act VIII of 1973.

2. In the Balochistan Mining concessions (Acquisition) Act, 1973, Section 10 shall be omitted.

### STATEMENT OF OBJECT AND REASONS.

The Islamic Ideology Council while examining various Laws for the purpose of bringing them into conformity with injunction of Holy Quran and Sunnah, have recommended that Section 10 of the Balochistan Mining Concessions (Acquisition) Act, 1973, be omitted for bringing the Law in conformity with injunction of Quran and Sunnah.

Therefore, necessary amendments as shown in the Bill is necessary, which may be passed.

Sd/-  
(JAM ALI AKBAR)  
Minister for Industries.

Quetta, the  
20th August, 1999.

AKHTAR HUSSAIN KHAN  
Secretary,  
Provincial Assembly of Balochistan.

# بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بلوچستان کان کی مرادات (حصول) (زینی) مسودہ قانون، مصدرہ ۱۹۹۹ء

(مسودہ قانون نمبر ۳۲۳ مصدرہ ۱۹۹۹ء)

## مسودہ قانون۔

بلوچستان کان کی مرادات (حصول) ایکٹ، گیریے ۷ اون ۱۹۳۷ء (VIII/۱۹۳۷) میں تحریم کرد۔

برگاہ اہر قرآن ملکت ہے کہ بلوچستان کان کی (حصول) ایکٹ، گیریے ۷ اون ۱۹۳۷ء میں اسلامی تحریم کرنے کا نتیجہ بھر کی جو جن کی مادو پر مزید تحریم کی جائے۔

اس کا طلاق درجہ ذیل طرق پر ہو گا۔

ملحق نوں ۱۔ (۱) ایکٹ نے بلوچستان کان کی (حصول) (زینی) ایکٹ، گیریے ۷ اون ۱۹۹۹ء کیا ہے گا۔  
ملحق نوں ۲۔

(۲) یہ قری طور پر عاذہ اصلی ہو گا۔

ایکٹ VIII گیریے ۲۔ بلوچستان کان کی مرادات (حصول) ایکٹ، گیریے ۷ اون ۱۹۳۷ء کے دفعہ ۱۰ کو مذکور کیا جائے گا  
۷ اون ۱۹۳۷ء کے دفعہ ۱۰ کو حذف کرد۔

## میان اغراض و مقاصد۔

اسلامی تحریق کو نسل نے بخاف قوانین کا مطابق اس متصدی کیا طریقہ کار ان کو قرآن و سنت نہ اسلامی ادکانات کے مطابق والا جائے جب کہ سلسلہ بھی کی کہ بلوچستان کان کی مرادات (حصول) ایکٹ، گیریے ۷ اون ۱۹۳۷ء کے دفعہ ۱۰ کو قرآن و سنت نہ اسلامی قوانین کے تحت مددج کیا جائے۔

اس نے مسودہ قانون میں ظاہر کی کی ضروری قرائیم ضروری ہیں۔ جنہیں محفوظ کیا جائے۔  
و محفوظ

بام علی اکبر

وزیر اعلیٰ صفت و حرف

اور صدری وسائل

اغر چینی طال

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی۔

کوکر،

مر ۱۹۹۹ء

# BALOCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY - SECRETARIAT.

## THE BALOCHISTAN INDUSTRIES (CONTROL ON ESTABLISHMENT AND ENLARGEMENT) (AMENDMENT) BILL 1999. (BILL NO. 44 OF 1999)

### A BILL

further to amend the Balochistan Industries (Control on Establishment and Enlargement) Ordinance, 1963 (W.P Ordinance IV of 1963).

#### Preamble.

WHEREAS it is expedient further to amend the Balochistan Industries (Control on Establishment and Enlargement) Ordinance, 1963, on the proposal of Council of Islamic Ideology, in the manner hereinafter appearing:

It is hereby enacted as follows:-

#### Short title and Commencement.

1. (1) This Act may be called the Balochistan Industries (Control on Establishment and Enlargement) (Amendment) Act, 1999.
2. (2) It shall come into force at once.

#### Omission of Section 9 of W.P Ordinance IV of 1963.

2. In the Balochistan Industries (Control on Establishment and Enlargement) Ordinance, 1963, hereinafter referred to as the said Ordinance, section 9, shall be omitted.

#### Omission of Section 10 of W.P Ordinance IV of 1963.

3. In the said Ordinance, section 10, shall be omitted

### STATEMENT OF OBJECT AND REASONS.

The Islamic Ideology Council while examining various Laws for the purpose of bringing them into conformity with injunction of Holy Quran and Sunnah have recommended that Section 9 and 10 of the West Pakistan Ordinance, 1963 , be omitted for bringing the Law into conformity with the Holy Quran and Sunnah. Therefore, amendments as shown in the Bills necessary which may be passed.

Sd/-  
(JAM ALI AKBAR)  
Minister for Industries.

Quetta, the  
20th August, 1999.

AKHTAR HUSSAIN KHAN  
Secretary,  
Provincial Assembly of Balochistan.

# بلوچستان صوبائی اسلامی سیکر ٹریٹ

بلوچستان صفت (گرفانی قیام اور تو سعی) (زندگی) مسودہ قانون، مصدرہ ۱۹۹۹ء

(مسودہ قانون نمبر ۳۲۳ مصدرہ ۱۹۹۹ء)

## مسودہ قانون۔

بلوچستان صفت (گرفانی قیام اور تو سعی) آرڈیننس، بھرپر ۱۹۶۳ء (ملحق پاکستان آرڈیننس ۱۷ اگسٹ

۱۹۶۳ء) میں مردی ترجم کر دی۔

بڑگاہ، امر قرض ملکیت کے بلوچستان صفت (گرفانی قیام اور تو سعی) آرڈیننس، بھرپر ۱۹۶۳ء میں

اسلامی نظریاتی کوں کی تحریر کی جادو پر درج اعلیٰ طریقے پر مردی ترجم کی جائے۔

اسکا علاوہ درج اعلیٰ طریقے پر بھگ۔

خصر مومن اور خالد۔ ۱۔ (۱) ایک بندے بلوچستان صفت (گرفانی قیام اور تو سعی) (زندگی) ایک، بھرپر ۱۹۹۹ء کے لئے۔

(۲) فوجی طور پر ہذا العمل بھگ۔

ملحق پاکستان آرڈیننس ۲۔ بلوچستان صفت (گرفانی قیام اور تو سعی) آرڈیننس بھرپر ۱۹۶۳ء جس کا مدد ایک بندے کے طور پر خالد دیا

گیا ہے کہ لفڑی کو حذف کیا جائے گا۔

۱۷ بھرپر ۱۹۶۳ء کی

وہ لفڑی کو حذف کر دی۔

ملحق پاکستان آرڈیننس ۳۔ ذکر کردہ آرڈیننس، کی وجہ سے اس کو حذف کیا جائے گا۔

۱۷ بھرپر ۱۹۶۳ء کی

وہ لفڑی کو حذف کر دی۔

## بيان اغراض و مقاصد

اسلامی نظریاتی کوں نے قرآنہ صفت کے احکامات کے مطابق اسے کیلئے اعلف قوانین کا باہمہ لیتے

ہوئے۔ مثلاً کی کہ قانون کو قرآن و حدیث کے احکامات کے مطابق اسے کیلئے آرڈیننس بھرپر ۱۹۶۳ء کی آرڈیننس ۱۰ اور

۱۰ اکٹ حذف کیا جائے۔

اس نے مسودہ قانون میں ظاہر کی گئی تمام ضروری ہیں، جسکی مختصر کیا جائے۔

وہ مختصر

ہام علیاً کبر

وزیر اعلیٰ، صفت و حرفت۔

آخر صینیں

سیکر ٹری۔

بلوچستان صوبائی اسلامی۔

کوئی

۱۹۹۹ء اگست ۱۲۰

جناب اپنے کر: آڈٹر پورٹ پیش کی گئی اور پلک اکاؤنٹ کمپنی کے پر دی گئیں۔

جناب اپنے کر: اب ایوان کی کارروائی ۱۵ اکتوبر صبح ساڑھے دس بجے تک کے لئے ماتوی کی جاتی ہے۔

(ایوان کی کارروائی ۲۳ جنوری ۱۹۴۵ء۔ جنگر ۱۵ اکتوبر تک کے لئے ماتوی ہو گئی۔)